حصن المسلم
مسنون اذکار اور محقق دعائیں
جمع و ترتیب
فضیلۃ الشیخ سعید بن علی بن وہف القحطانی
ترجمہ
فضیلۃ الشیخ عبدالسلام بن محمد

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائیہ

''حصن المسلم'' ایک مختصر اور جامع مجموعہ ہے جس میں مؤلف نے پوری نماز، ضروری اذکار اور دعائیں جمع کر دی ہیں، ہر دعا باحوالہ نقل کی ہے اور احادیث کی صحت کا خاص خیال رکھا ہے۔ بخاری اور مسلم کی احادیث کی صحت پر توامت کا اتفاق ہے جبکہ دوسری کتب سے وہی احادیث نقل کی گئی ہیں جنھیں کسی مشہور محدث نے صحیح قرار دیا ہے۔ اس سلسلے میں انھوں نے دوسرے محدثین کے علاوہ شیخ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ کی تصانیف کو خاص طور پر پیش نظر رکھا ہے۔ صحیح ابوداود، صحیح ترمذی، صحیح نسائی اور صحیح ابن ماجہ سے مراد شیخ کی ان کتابوں سے جمع کیے ہوئے صحیح احادیث کے مجموعے ہیں۔ اسی طرح صحیح الجامع سے مراد شیخ البانی رحمہ اللہ کا صحیح احادیث کا مجموعہ ہے جو انھوں نے الجامع الصغیر سے علیحدہ کیا ہے۔

حسن ترتیب، جامعیت اور صحت کی وجہ سے اس مجموعہ کو قبول عام حاصل ہوا ہے۔ مرکز الدعوة والارشاد کے تحت پاکستان، افغانستان، مقبوضہ و آزاد کشمیر کے تمام مراکز و معسکرات میں تربیت حاصل کرنے والے اور جہاد میں مصروف نوجوان اس مجموعہ سے

دعائیں یاد کرتے اور اپنے رب سے مناجات کرتے ہیں۔ جامعۃ الدعوۃ الاسلامیہ مریدکے کی تمام شاخوں اور ان کے تمام شعبوں میں یہ کتاب یاد کروائی جاتی ہے۔

مگر مطبوعہ کتاب میں اعراب نہ ہونے کی وجہ سے دعاؤں کو صحیح یاد کرنا مشکل تھا اور دعاؤں کے ترجمے کی ضرورت تھی، لہٰذا میں نے تمام دعاؤں پر اعراب لگا دیے ہیں اور اردو میں ان کا ترجمہ کر دیا ہے۔ مصنف نے کتاب کے شروع میں ذکر کی فضیلت پر مشتمل چند آیات واحادیث نقل فرمائی ہیں، میں نے ان سب کا ترجمہ کر دیا ہے اور اعراب لگا کر اصل آیات واحادیث بھی درج کر دی ہیں تاکہ اگر کوئی بھائی ذکر کی فضیلت پر بیان کرنا چاہے تو اسے ایک مختصر مگر جامع مضمون حفظ کرنے میں آسانی ہو۔

آخر میں میں نے قرآن مجید سے چند دعائیں نقل کی ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو پڑھنے کا حکم لفظ "قُلْ" کے ساتھ دیا ہے۔ یقیناً ان دعاؤں میں زبردست تاثیر اور عجیب وغریب اسرار ہیں۔

اللہ تعالیٰ اسے میرے لیے اور تمام بھائیوں کے لیے نافع بنائے۔ (آمین)

عبدالسلام بن محمد

جامعۃ الدعوۃ الاسلامیۃ مرکز طیبہ مریدکے

ذِکر کی فضیلت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَاذْكُرُونِيٓ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ

(البقرة: ۲/۱۵۲)

"تم مجھے یاد کرو، میں تمھیں یاد کروں گا اور میرا شکر کرو اور مجھ سے کفر نہ کرو۔"

يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا

(الأحزاب: ۳۳/۴۱)

"اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ کو یاد کرو بہت یاد کرنا۔"

وَالذَّٰكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّٰكِرَٰتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

(الأحزاب: ۳۳/۳۵)

"اور وہ مرد جو اللہ کو بہت یاد کرنے والے ہیں اور یاد کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔"

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ (الأعراف : ٢٠٥/٧)

"اور اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی اور خوف سے صبح و شام یاد کر اور بلند آواز کے بغیر زبان سے بھی اور غافلوں سے نہ ہو۔"

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِيْ لَا يَذْكُرُ رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ۔ (بخاری : ٦٤٠٧)

"اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا، زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔"

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَاَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيْكِكُمْ

وَاَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ اِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ قَالُوْا: بَلٰى، قَالَ: ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى۔ (ترمذی: ٤٥٩/٥، ابن ماجه : ١٢٤٥/٢ اور دیکھیے صحیح ابن ماجه : ٣١٦/٢ اور صحیح الترمذی : ١٣٩/٣)

"کیا میں تمھیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمھارے سب اعمال سے بہتر، تمھارے مالک کے ہاں سب سے پاکیزہ، تمھارے درجات میں سب سے بلند اور تمھارے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے اور تمھارے لیے اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمنوں سے ملو اور تم ان کی گردنیں اتارو اور وہ تمھاری گردنیں اتاریں؟" صحابہ نے عرض کیا: "کیوں نہیں!" آپ نے فرمایا: "اللہ کو یاد کرنا۔"

اور آپ ﷺ نے فرمایا:

يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَ اَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِيْ فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِيْ نَفْسِيْ وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهٗ فِيْ مَلَاٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ وَاِنْ

تَقَرَّبَ اِلَیَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَیْهِ ذِرَاعًا وَّاِنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَیْهِ بَاعًا وَاِنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُهٗ هَرْوَلَةً۔ (بخاری: ۷۴۰۵۔ مسلم: ۲۶۷۵۔ الفاظ بخاری کے ہیں)

''اللہ تعالی فرماتے ہیں: ''میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں جو وہ میرے ساتھ رکھتا ہے اور جب وہ مجھے یاد کرے تو میں اس کے ساتھ ہوں، اگر وہ مجھے اپنے نفس میں یاد کرے تو میں اسے اپنے نفس میں یاد کرتا ہوں اور اگر وہ کسی جماعت میں یاد کرے تو میں اسے ایسی جماعت میں یاد کرتا ہوں جو اس سے بہتر ہے اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آئے تو میں دونوں ہاتھوں کے پھیلانے کے برابر اس کے قریب آتا ہوں اور اگر وہ چل کر میرے پاس آئے تو میں دوڑ کر اس کے پاس آتا ہوں۔''

وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ شَرَآئِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَیَّ فَاَخْبِرْنِیْ بِشَیْءٍ اَتَشَبَّثُ

بِهٖ قَالَ: لَا یَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

(ترمذی: ۴۵۹/۵، ابن ماجہ: ۱۲۴۵/۲ اور دیکھیے صحیح ابن ماجہ: ۳۱۶/۲ اور صحیح الترمذی: ۱۳۹/۳)

''عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: ''یارسول اللہ! مجھ پر اسلام کے احکام بہت زیادہ ہو گئے ہیں، آپ مجھے کوئی ایسی چیز بتائیں جو میں مضبوطی سے پکڑ لوں؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تیری زبان ہمیشہ اللہ کی یاد سے تر رہے۔''

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ قَرَاَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهٗ بِهٖ حَسَنَةٌ وَّالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا لَا اَقُوْلُ: الٓمّٓ حَرْفٌ وَّلٰكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَّ لَامٌ حَرْفٌ وَّمِیْمٌ حَرْفٌ

(ترمذی: ۱۷۵/۵۔ صحیح الجامع الصغیر: ۳۴۰/۵)

''جو شخص اللہ کی کتاب میں سے ایک حرف پڑھے اس کے لیے اس کے بدلے ایک نیکی ہے اور ہر نیکی اپنے جیسی دس نیکیوں کے ساتھ ہے۔ میں نہیں کہتا کہ ''الم'' ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔''

وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ فَقَالَ: اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يَّغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ اِلٰى بُطْحَانَ اَوْ اِلَى الْعَقِيقِ فَيَاْتِيَ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِي غَيْرِ اِثْمٍ وَّلَا قَطْعِ رَحِمٍ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نُحِبُّ ذٰلِكَ قَالَ: اَفَلَا يَغْدُوْ اَحَدُكُمْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمَ اَوْ يَقْرَاَ اٰيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ وَثَلٰثٌ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ ثَلَاثٍ وَّاَرْبَعٌ خَيْرٌ لَّهُ مِنْ اَرْبَعٍ وَّمِنْ اَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْاِبِلِ۔

(مسلم:۸۰۳)

”عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”ہم صفہ میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ (گھر سے)

نکلے، فرمایا: ”تم میں سے کون ہے جسے یہ پسند ہو کہ وہ ہر روز بطحان یا عقیق کی طرف جائے اور وہاں سے بڑے بڑے کوہانوں والی دو اونٹنیاں لے کر آئے اور اسے اس میں نہ کوئی گناہ لازم ہو نہ قطع رحمی؟“ ہم نے کہا: ”یارسول اللہ! ہم سب یہ پسند کرتے ہیں۔“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم میں سے کوئی مسجد نہیں جاتا کہ اللہ کی کتاب کی دو آیتیں سیکھے یا پڑھے، یہ اس کے لیے دو اونٹنیوں سے بہتر ہیں، تین آیتیں ہوں تو تین اونٹنیوں سے بہتر ہیں اور چار ہوں تو چار سے اور (اسی طرح جتنی بھی آیات ہوں وہ) اپنی گنتی کے اونٹوں سے (بہتر ہیں)۔“

اور آپ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَّمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ وَّمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَا يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ۔

(ابو داود: ۴/۲۶۴ ـ صحیح الجامع: ۵/۳۴۲)

”جو شخص کسی ایسی جگہ بیٹھا جس میں اس نے اللہ کو یاد نہ کیا تو وہ (جگہ اور مجلس) اللہ کی طرف سے اس پر نقصان کا باعث ہوگی اور جو شخص کسی ایسی جگہ لیٹا جس میں اس نے اللہ کو یاد نہ کیا تو وہ اس پر اللہ کی طرف سے نقصان کا باعث ہوگی۔“

اور آپ ﷺ نے فرمایا:

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَّمْ يَذْكُرُوا اللهَ فِيهِ، وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ۔ (صحيح الترمذي: ١٤٠/٣)

"کوئی قوم ایسی مجلس میں نہیں بیٹھی جس میں انھوں نے نہ اللہ کو یاد کیا اور نہ اپنے نبی پر صلاۃ پڑھی مگر وہ ان پر نقصان کا باعث ہوگی، پھر اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو انھیں عذاب دے اور اگر چاہے تو انھیں بخش دے۔"

اور آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

مَا مِنْ قَوْمٍ يَّقُومُونَ مِنْ مَّجْلِسٍ لَّا يَذْكُرُونَ اللهَ فِيهِ إِلَّا قَامُوا عَنْ مِّثْلِ جِيفَةِ حِمَارٍ، وَّكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً (ابو داود: ٢٦٤/٤۔ احمد: ٣٨٩/٢۔ صحيح الجامع: ١٧٦/٥)

"جب کوئی قوم کسی ایسی مجلس سے اٹھتی ہے جس میں انھوں نے اللہ کا ذکر نہ کیا ہو تو وہ مردار گدھے جیسی چیز سے اٹھتی ہے اور وہ مجلس ان کے لیے حسرت کا باعث ہوگی۔"

1۔ نیند سے جاگنے کے اذکار

1۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ (بخاری مع الفتح: ١١٣/١١، مسلم: ٢٠٨٣/٤)

"سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔"

2۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، "رَبِّ اغْفِرْ لِيْ" (بخاری مع الفتح: ٣٩/٣ وغیرہ

الفاظ ابن ماجہ کے ہیں۔ صحیح ابن ماجہ: ٣٣٥/٢)

"اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور بلندی اور عظمت والے اللہ کی مدد کے بغیر نہ (کسی چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت ہے۔" "اے میرے رب! مجھے بخش دے۔"

جو شخص رات کسی وقت جاگے اور مندرجہ بالا کلمات کہے تو اسے بخش دیا جاتا ہے، اگر کوئی دعا کرے تو قبول ہوتی ہے پھر اگر اٹھ کر وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔

3۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَرَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَاَذِنَ لِیْ بِذِکْرِهٖ (ترمذی: ۴۸۳/۵، صحیح الترمذی: ۱۴۴/۳)

"سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے میرے جسم میں عافیت دی اور میری روح مجھے واپس کی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت دی۔"

4۔ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ○ الَّذِیْنَ

یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ○ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ

اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ
اَوْ اُنْثٰی ۚ بَعْضُکُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا
وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا
وَقُتِلُوْا لَاُکَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ لَا یَغُرَّنَّکَ
تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ۟
ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ لٰکِنِ
الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ
لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ وَمَآ اُنْزِلَ
اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ
ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ اُولٰٓئِکَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۝ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا
وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّکُمْ
تُفْلِحُوْنَ ۝ (آل عمران:۳/۱۹۰۔۲۰۰۔ بخاری: ۱۸۳۔مسلم:۷۶۳)

”بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں، جو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کہتے ہیں: ”اے پروردگار! تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا، تو پاک ہے، (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا، اے پروردگار! جس کو تو نے

دوزخ میں ڈالا سو اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے پروردگار! ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لیے پکار رہا تھا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے، اے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر اور ہمیں نیک بندوں کے ساتھ موت دے، اے پروردگار! تو نے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے جس جس چیز کے وعدے کیے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا، کچھ شک نہیں کہ تو وعدہ خلاف نہیں کرتا۔" تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول فرمائی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کرتا، مرد ہو یا عورت، تمھارا بعض بعض سے ہے، سو جن لوگوں نے ہجرت کی اور جنھیں ان کے گھروں سے نکالا گیا اور میری راہ میں تکلیف دی گئی اور انھوں نے لڑائی کی اور قتل کر دیے گئے میں ضرور ان سے ان کی برائیاں دور کروں گا اور انھیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں چل رہی ہوں گی، (یہ) بدلہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہترین بدلہ ہے۔ ہرگز دھوکا نہ دے تجھے ان لوگوں کا شہروں میں پھرنا جو کافر ہوئے، تھوڑا سامان ہے پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت برا بچھونا ہے، لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈر گئے ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں چل رہی ہیں، وہ ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں، یہ اللہ کی طرف سے مہمانی ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے نیکوں کے لیے بہتر ہے۔ اور اہل کتاب میں سے کچھ لوگ یقیناً ایسے ہیں جو اللہ پر

ایمان رکھتے ہیں اور اس چیز پر جو تمھاری طرف اتاری گئی اور اس پر جو ان کی طرف اتاری گئی، وہ اللہ سے ڈرنے والے ہیں، اللہ کی آیات کو تھوڑی قیمت کے بدلے نہیں بیچتے، انھی لوگوں کے لیے ان کے رب کے پاس ان کا اجر ہے، یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان والو! صبر کرو اور (مقابلے کے وقت) ثابت قدم رہو اور ڈٹے رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔"

2۔ کپڑا پہننے کی دعا

5۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا (الثَّوْبَ) وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔

(ابو داود، ترمذی، ابن ماجہ اور دیکھیے ارواء الغلیل: ۴۷/۷)

"سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کسی طاقت اور کسی قوت کے بغیر مجھے عطا کیا۔"

3۔ نیا کپڑا پہننے کی دعا

6۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْاَلُكَ مِنْ

خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ

(ابوداود، ترمذی، بغوی دیکھیے مختصر شمائل الترمذی للالبانی ص:٤٧)

"اے اللہ! تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو نے مجھے یہ پہنایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس چیز کے لیے یہ بنایا گیا ہے، اس کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور اس کی برائی اور جس چیز کے لیے یہ بنایا گیا ہے، اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

4- نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعا دی جائے

7- تُبْلِي وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالَى

(ابو داود: ٤/ ٤١ اور دیکھیے صحیح ابو داود: ٢/ ٧٦٠)

"تو اسے پرانا کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اور عطا فرمائے۔"

8- اِلْبَسْ جَدِيدًا وَّعِشْ حَمِيدًا وَّمُتْ شَهِيدًا

(ابن ماجہ: ٢/ ١١٧٨، بغوی: ٢/ ٤١۔ صحیح ابن ماجہ: ٢/ ٢٧٥)

"نیا لباس پہن اور تعریف والی زندگی سے زندہ رہ اور شہید ہو کر فوت ہو۔"

5- کپڑا اتارے تو کیا پڑھے؟

9- بِسْمِ اللّٰهِ (ترمذی: ٢/ ٥٠٥، صحیح الجامع: ٣/ ٢٠٣۔ الارواء الغلیل: ٤٩)

"اللہ کے نام کے ساتھ۔"

6- قضائے حاجت کے لیے داخل ہونے کی دعا

10- [بِسْمِ اللّٰهِ] اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔ (بخاری: ١٤٢۔ مسلم: ٣٧٥۔ شروع میں "بسم اللہ" کا اضافہ سعید بن منصور سے مروی ہے، دیکھیے فتح الباری: ١/ ٢٤٤)

"اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! میں خبیثوں اور خبیثیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

7- قضائے حاجت سے نکلنے کی دعا

11- غُفْرَانَكَ

(ترمذی: ٧۔ ابو داود: ٣٠۔ ابن ماجہ: ٣٠٠۔ تخریج زاد المعاد: ٢/ ٣٨٧)

”(اے اللہ! میں) تیری بخشش مانگتا ہوں۔“

8۔ وضو سے پہلے ذکر

12۔ بِسْمِ اللّٰهِ (ابو داود: ۱۰۱۔ ابن ماجه: ۳۹۷۔ احمد: ۲/۴۱۸۔ الارواء: ۸۱)

”اللہ کے نام کے ساتھ۔“

9۔ وضو سے فارغ ہونے کے بعد ذکر

13۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(مسلم: ۲۳٤)

”میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور رسول ہیں۔“

14۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (ترمذی: ۱/۷۸ اور دیکھیے صحیح الترمذی: ۵۵)

”اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں سے بنادے اور مجھے بہت پاک رہنے

والوں میں سے بنادے۔“

15۔ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

(عمل اليوم والليلة للنسائی: ۱۷۳۔ ارواء الغليل: ۱/۱۳۵)

”پاک ہے تو اے اللہ! اور اپنی تعریف کے ساتھ، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔“

10۔ گھر سے نکلتے وقت ذکر

16۔ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ابو داود: ٤/۳۲۵، ترمذی: ۵/٤۹۰ صحیح الترمذی: ۳/۱۵۱)

”اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر بھروسا کیا اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی چیز سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت۔“

17۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ

اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

(ابوداود ، ترمذی ، نسائی و ابن ماجه اور دیکھیے صحیح الترمذی : ۱۵۲/۳ اور صحیح ابن ماجه: ۳۳۶/۲)

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کیا جائے، میں پھسل جاؤں، یا مجھے پھسلایا جائے، میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے، میں کسی پر جہالت کروں یا کوئی مجھ پر جہالت کرے۔''

11۔ گھر میں داخل ہوتے وقت ذکر

18۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔

(ابوداود بسند صحیح : ۳۲۵/٤)

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کی بہتری کا، اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام کے ساتھ نکلے اور اپنے رب ہی پر ہم نے بھروسا کیا۔'' پھر اپنے گھر والوں کو سلام کہے۔

12۔ مسجد کی طرف جانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَّعَظِّمْ لِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا'' اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا فِيْ قَبْرِيْ وَنُوْرًا

فِيْ عِظَامِيْ." "وَزِدْنِيْ نُوْرًا وَّزِدْنِيْ نُوْرًا وَّزِدْنِيْ نُوْرًا." "وَهَبْ لِيْ نُوْرًا عَلٰى نُوْرٍ." (اسے ابن حجر نے فتح الباری میں ذکر فرمایا اور ابن ابی عاصم کی طرف منسوب کیا ہے کہ انھوں نے اسے کتاب الدعاء میں ذکر فرمایا ہے، فتح الباری: ١٤١/١١، اور فرمایا کہ مختلف روایات سے پچیس (٢٥) چیزیں جمع ہو گئیں)

"اے اللہ! میرے دل میں نور بنا دے اور میری زبان میں نور بنا دے اور میرے کانوں میں نور بنا دے اور میری آنکھوں میں نور بنا دے اور میرے اوپر نور بنا دے اور میرے نیچے نور بنا دے اور میرے دائیں نور بنا دے اور میرے بائیں نور بنا دے اور میرے پیچھے نور بنا دے اور میرے نفس میں نور بنا دے اور مجھے بہت نور عطا فرما اور مجھے بہت زیادہ نور عطا فرما اور میرے لیے نور بنا دے اور مجھے نور بنا دے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا کر اور میرے پٹھے میں نور بنا دے اور میرے گوشت میں نور بنا دے اور میرے خون میں نور بنا دے اور میرے بالوں میں نور بنا دے اور میرے چمڑے میں نور بنا دے۔" "اے اللہ! میری قبر میں نور بنا دے اور میری ہڈیوں میں نور بنا دے۔" "اور میرا نور زیادہ کر اور میرا نور زیادہ کر اور میرا نور زیادہ کر۔" "اور مجھے نور پر نور عطا فرما۔"

13۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعا

20۔ "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ." ① "بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ" ② "وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ." ③ "اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ." ④

① ابو داود: ٤٦٦ ۔ صحیح الجامع: ٤٥٩١ ۔ ② ابن السنی: ٨٨ ۔ البانی نے اسے حسن کہا ہے۔ ③ ابو داود: ١٢٦/١ دیکھیے صحیح الجامع: ٥٢٨/١ ④ (مسلم: ٧١٣ ۔ ابن ماجہ میں فاطمہ رضی اللہ عنہا سے یہ دعا مروی ہے: (اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ) صحیح ابن ماجہ: ١٢٨/١-١٢٩) البانی نے شواہد کی وجہ سے اسے صحیح کہا ہے۔

"میں عظمت والے اللہ کی اور اس کے کریم چہرے کی اور قدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور رسول اللہ ﷺ پر صلوٰۃ و سلام ہو۔ اے اللہ! میرے لیے رحمت کے دروازے کھول دے۔"

14۔ مسجد سے نکلنے کی دعا

21۔ "بِسْمِ اللّٰهِ"① "وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ"② "اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ"③ "اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ"④

(دیکھیے گزشتہ حاشیہ: ①، ②، ③، ④ اور (اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ) کے الفاظ ابن ماجہ (۷۷۳) کے ہیں۔ (صحیح ابن ماجه: ۱/۱۲۹)

"اللہ کے نام کے ساتھ اور صلوٰۃ وسلام ہو رسول اللہ ﷺ پر، اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! مجھے مردود شیطان سے بچا۔"

15۔ اذان کے اذکار

۲۲۔ مؤذن کے جواب میں وہی کلمہ کہے جو مؤذن نے کہا ہو البتہ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں کہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ "اللہ کے بغیر نہ (کسی سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ

کرنے کی) قوت ہے۔" (بخاری: ۶۱۳۔ مسلم: ۳۸۵)

۲۳۔ مؤذن کے شہادتین (اَشْهَدُ اَنْ......الخ) کہنے کے بعد یہ کہے:

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا (ابن خزیمة: ۱/۲۲۰۔ مسلم: ۳۸۶)

"اور میں بھی شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے، محمد ﷺ کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔"

۲۴۔ اذان کے جواب سے فارغ ہو کر رسول اللہ ﷺ پر صلوٰۃ پڑھے۔ (مسلم: ۳۸۴)

۲۵۔ اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ

الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَا ﷺ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ (اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ) بخاری: ٦١٤۔ قوسین کے درمیان الفاظ بیہقی (١/٤١٠) کے ہیں اور اس کی سند جید ہے، دیکھیے تحفة الأخيار از شيخ عبد العزيز ابن باز ص:٣٨)

''اے اللہ! اس مکمل دعوت اور قائم صلوٰۃ کے پروردگار! سیدنا محمد ﷺ کو خاص قرب اور خاص فضیلت عطا فرما اور اسے مقام محمود (تعریف کیے ہوئے مقام) پر کھڑا کر جس کا تو نے اس سے وعدہ کیا ہے، یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔''

٢٦۔ اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لیے دعا کرے کیونکہ اس وقت دعا رد نہیں ہوتی۔ (ترمذی: ٢١٢۔ ابوداود: ٥٢١۔ احمد: ٣/١١٩۔ ارواء الغلیل: ١/٢٦٢)

16۔ استفتاح (نماز شروع کرنے) کی دعا

27۔ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ

خَطَايَایَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَايَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَآءِ وَالْبَرَدِ (بخاری: ٧٤٤۔ مسلم: ٥٩٨۔ الفاظ مسلم کے ہیں)

''اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے، جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔''

28۔ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ (ابوداود: ٧٧٦۔ نسائی: ٩٠١۔ ابن ماجه: ٨٠٤۔ صحيح الترمذی: ١/٧٧۔ صحيح ابن ماجه: ١/١٣٥)

''پاک ہے تو اے اللہ! اور اپنی تعریف کے ساتھ اور بابرکت ہے تیرا نام اور بلند ہے تیری شان اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔''

29۔ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

حَنِيفًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ. لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

(مسلم: ۷۷۱)

”میں نے اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا یک طرفہ ہو کر اور میں مشرکوں میں سے نہیں۔ میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں، اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تو ہی میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اعتراف کیا۔ پس مجھے میرے سارے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا اور مجھے سب سے اچھے اخلاق کی ہدایت دے، کیونکہ سب سے اچھے اخلاق کی ہدایت تیرے علاوہ کوئی نہیں دے سکتا اور برے اخلاق مجھ سے ہٹا دے کیونکہ مجھ سے برے اخلاق تیرے علاوہ کوئی نہیں ہٹا سکتا۔ میں حاضر ہوں، حاضر ہوں اور بھلائی سب تیرے ہاتھوں میں ہے اور برائی تیری طرف نہیں، میں تیرے ساتھ ہوں اور تیری طرف ہوں، تو برکت والا اور بلند ہے، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔“

30- اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي

لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ۔ (مسلم : ۷۷۰)

”اے اللہ! اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! غائب اور حاضر کو جاننے والے! اپنے بندوں کے درمیان تو ہی اس چیز کے متعلق فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے، حق کی جن باتوں میں اختلاف ہوگیا ہے تو اپنے حکم کے ساتھ مجھے ان میں ہدایت دے دے، یقیناً تو جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف ہدایت دیتا ہے۔“

31۔ اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (تین دفعہ)

”اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا۔ اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا۔ اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے بہت زیادہ اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے بہت زیادہ اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے بہت زیادہ اور میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں صبح شام۔“

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ وَهَمْزِهِ (ابوداود : ۱/۲۰۳۔ ابن ماجہ : ۱/۲۶۵۔ احمد : ۴/۸۵)

”میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں مردود شیطان سے، اس کی پھونک سے، اس کی تھوک سے اور اس کے چوکے سے۔“

امام مسلم نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے کہا:

اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (مسلم : ۶۰۱)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”فلاں فلاں کلمات کہنے والا کون ہے؟“ حاضرین میں سے ایک نے کہا: ”یا رسول اللہ! میں ہوں۔“ تو آپ نے فرمایا: ”مجھے ان کلمات سے تعجب ہوا کہ ان کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔“

32۔ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَ
وَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَآؤُكَ الْحَقُّ
وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّ مُحَمَّدٌ
حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَ
عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ
خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ
وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ، اَنْتَ

الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَنْتَ اِلٰهِيْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (بخاری: ۱۱۲۰، ۶۳۱۷۔ یہ الفاظ بخاری کے دو مقامات سے جمع کیے گئے ہیں۔ مسلم: ۷۶۹)

''اے اللہ! تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے اور ان کا نور ہے جو ان میں ہیں اور تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا اور ان کو قائم رکھنے والا ہے جو ان میں ہیں اور تیرے ہی لیے حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کا رب اور ان کا رب ہے جو ان میں ہیں اور تیرے ہی لیے حمد ہے، تیرے لیے ہی آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور ان کی بادشاہت ہے جو ان میں ہیں اور تیرے ہی لیے حمد ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے اور تیرے ہی لیے حمد ہے، تو ہی حق ہے اور تیرا وعدہ حق ہے اور تیری بات حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے اور جنت حق ہے اور آگ حق ہے اور نبی حق ہیں اور محمد ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے، اے اللہ! میں تیرے ہی لیے تابع ہو گیا اور تجھی پر میں نے بھروسا کیا اور تجھی پر ایمان لایا اور تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا اور تیری ہی مدد کے ساتھ (دشمن سے) جھگڑا کیا اور تیری طرف فیصلہ لے کر آیا۔ پس مجھے وہ سب

بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو پیچھے کیا اور جو میں نے چھپا کر کیا اور جو میں نے اعلانیہ کیا، تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو ہی میرا سچا معبود ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔"

سورۃ فاتحہ

"جس نے نماز میں سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہے۔"

(صحیح بخاری: ۷۵٦ - صحیح مسلم: ۳۹٤)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ (آمین) (سورة الفاتحة)

"اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔ سب تعریف اللہ

کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بے حد رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا۔ جن پر نہ غصہ کیا گیا اور نہ وہ گمراہ ہیں۔"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ (سورة الاخلاص)

"اللہ کے نام سے جو بے حد رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔ کہہ دے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ کسی نے اس کو جنا۔ اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔"

17۔ رکوع کی دعا

33۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ (کم سے کم تین دفعہ) (ابوداود: ۸۷۱۔ نسائی: ۱۰٤۷۔ احمد: ۳۷۱/۱۔ صحیح الترمذی: ۸۳/۱)

"پاک ہے میرا رب عظمت والا۔"

34۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

(بخاری:٧٩٤۔ مسلم:٤٨٤)

"پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! اور اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے بخش دے۔"

35۔ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ (مسلم:٤٨٧)

"بہت پاکیزگی والا، بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب۔"

36۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِيْ

(مسلم:٧٧١ ۔ نسائی :١٠٥١ ۔ احمد:١/١١٩)

"اے اللہ! میں تیرے ہی لیے جھکا، تجھی پر ایمان لایا، تیرا ہی فرمانبردار بنا، تیرے ہی لیے ڈر کر عاجز ہو گئے میرے کان، میری آنکھیں، میرا مغز، میری ہڈیاں، میرے پٹھے اور (وہ جسم) جسے میرے قدم اٹھائے ہوئے ہیں۔"

37۔ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ

وَالْعَظَمَةِ ط (ابوداود:٨٧٣۔ نسائی:١٠٥٠۔ احمد:٦/٢٤۔ سند حسن ہے)

"پاک ہے بہت بڑی قدرت و طاقت والا اور بہت بڑے ملک والا اور بڑائی اور عظمت والا۔"

18۔ رکوع سے اٹھنے کی دعا

38۔ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ (بخاری:٧٩٥)

"سن لی اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی۔"

39۔ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ ط

(بخاری : ٧٩٩)

"اے ہمارے پروردگار! اور تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے، تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ جس میں برکت کی گئی ہے۔"

40۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَآءِ وَالْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ

وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔
(مسلم: ٤٧٧، ٤٧٨)

''اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی لیے تعریف ہے، اتنی جس سے آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے وہ بھر جائے اور اس کے بعد جو چیز تو چاہے بھر جائے، اے تعریف اور بزرگی کے لائق! سب سے سچی بات جو بندے نے کہی وہ یہ ہے، جبکہ ہم سب تیرے بندے ہیں، اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی شان والے کو اس کی شان تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔''

19۔ سجدے کی دعا

41۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى (کم سے کم تین مرتبہ)
(اسے اہل سنن اور احمد نے روایت کیا اور دیکھیے صحیح الترمذی: ۱/ ۳٤)

''پاک ہے میرا رب! سب سے بلند۔''

42۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

(بخاری: ۷۹٤۔ مسلم: ٤٨٤)

''پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے بخش دے۔''

43۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ (مسلم: ٤٨٧)

''بہت پاک، بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب۔''

44۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔ (مسلم: ۷۷۱)

''اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے سجدہ کیا، تجھی پر ایمان لایا، تیرا ہی فرمانبردار بنا، میرے چہرے نے اس ہستی کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی صورت بنائی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے شگاف بنائے، برکت والا ہے اللہ جو تمام بنانے والوں سے اچھا ہے۔''

45۔ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ۔ (ابو داود: ۸۷۳۔ نسائی: ۱/ ۳۳۔ احمد سند حسن ہے)

"پاک ہے، بہت جبر اور بہت بڑے ملک والا اور بڑائی اور عظمت والا۔"

46۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ وَجِلَّهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ۔ (مسلم : ٤٧٣)

"اے اللہ! مجھے میرے چھوٹے بڑے، پہلے پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ تمام گناہ بخش دے۔"

47۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ۔ (مسلم : ٤٨٦)

"اے اللہ! میں تیرے غصے سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ چاہتا ہوں اور میں تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں۔ میں پوری طرح تیری تعریف نہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے، جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔"

20۔ دو سجدوں کے درمیان کی دعا

48۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي۔

(ابو داود: ١/٢٣١ـ صحيح ابن ماجه: ١/١٧٨)

"اے میرے رب! مجھے بخش دے، اے میرے رب! مجھے بخش دے۔"

49۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَاجْبُرْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَارْفَعْنِي۔ (ابو داود: ٨٥٠ـ ابن ماجه: ٨٩٨ـ صحيح الترمذي: ١/٩٠ـ صحيح ابن ماجه: ١/١٤٨)

"اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے اور میرے نقصان پورے کر دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے اور مجھے بلند کر۔"

21۔ سجدۂ تلاوت کی دعا

50۔ سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

(ترمذی: ٢/٤٧٤ـ احمد: ٦/٣٠ـ امام حاکم نے اسے روایت کر کے صحیح کہا اور امام ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی اور یہ زائد الفاظ (فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ) بھی حاکم (١/٢٢٠) کے ہیں)

"میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کے

کان اور آنکھ کے سوراخ نکالے اپنی طاقت اور قوت سے، پس برکت والا ہے اللہ جو سب بنانے والوں سے اچھا ہے۔''

51۔ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَّضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ (ترمذی: ۲/۴۷۳۔ حاکم: ۱/۲۱۹، ح ۷۹۹۔ حاکم رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا اور ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے)

''اے اللہ! اس سجدہ کے بدلے میرے لیے اپنے ہاں اجر لکھ لے اور اس کے ذریعے مجھ سے (گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اسے میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ بنا لے اور اسے مجھ سے اس طرح قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے داؤد علیہ السلام سے قبول کیا تھا۔''

22۔ تشہد

52۔ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(بخاری: ۱۲۰۲۔ مسلم: ۴۰۲)

''زبان کی تمام عبادتیں اور بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، سلام ہو تجھ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

23۔ تشہد کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوۃ

53۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (بخاری : ۳۳۷۰)

''اے اللہ! صلاۃ بھیج محمد پر اور محمد کی آل پر جس طرح تو نے صلاۃ بھیجی ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر، یقیناً تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد پر اور محمد کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل کی ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر، یقیناً تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔''

54۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(بخاری: ۳۳۶۹۔ مسلم: ۴۰۷۔ الفاظ مسلم کے ہیں)

''اے اللہ! درود بھیج محمد پر اور اس کی بیویوں اور اولاد پر جس طرح تو نے درود بھیجا ابراہیم کی آل پر اور برکت نازل فرما محمد پر اور اس کی بیویوں اور اولاد پر جس طرح تو نے برکت نازل کی ابراہیم کی آل پر، یقیناً تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔''

24۔ آخری تشہد کے بعد سلام سے پہلے دعا

55۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

(بخاری: ۸۳۲۔ مسلم: ۵۸۸۔ الفاظ مسلم کے ہیں)

''اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے۔''

56۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ (بخاری: ۸۳۲۔ مسلم: ۵۸۹۔ الفاظ مسلم کے ہیں)

''اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے، اے اللہ!

میں تیری پناہ پکڑتا ہوں گناہ سے اور قرض سے۔"

57۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

(بخاری: ۸۳۴۔ مسلم: ۲۷۰۵)

"اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا پس مجھے اپنی خاص مغفرت سے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، یقیناً تو ہی بخشنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔"

58۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔

(مسلم: ۷۷۱)

"اے اللہ! مجھے بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو پیچھے کیا اور جو میں نے چھپا کر کیا اور جو میں نے علانیہ کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا

ہے، تو ہی پہلے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔"

59۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

(ابوداود: ۸۶/۲۔ نسائی: ۵۳/۳ اور البانی نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح کہا) (۲۸۴/۱)

"اے اللہ! اپنی یاد، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت پر میری مدد فرما۔"

60۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

(بخاری: ۶۳۷۰)

"اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ نکمی عمر کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

61۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ۔

(ابو داود: ۷۹۲۔ ابن ماجه: ۹۱۰۔ صحیح ابن ماجه: ۳۲۸/۲)

”اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

62۔ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْغِنٰى وَالْفَقْرِ وَأَسْأَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَآءِ وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلٰى وَجْهِكَ

وَالشَّوْقَ إِلٰى لِقَآئِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْإِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ۔ (نسائی: ۳/۵۴،۵۵ ۔ احمد: ۴/۳۶۴ اس کی سند جید ہے البانی نے اسے صحیح النسائی میں صحیح کہا ہے (۱/۲۸۱)

”اے اللہ! میں تیرے غیب جاننے اور خلق پر قدرت رکھنے کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تو میرے لیے زندگی بہتر جانے اور مجھے اس وقت فوت کر جب وفات میرے لیے بہتر جانے ۔ اے اللہ! میں غائب اور حاضر ہونے کی حالت میں تجھ سے تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور راضی اور غصے ہونے کی حالت میں تجھ سے حق بات کہنے (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے غنا اور فقر میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے تیرے فیصلے پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے موت کے بعد زندگی کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے چہرے کی طرف دیکھنے کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں بغیر کسی تکلیف دہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے کے، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت دینے والے

ہدایت پانے والے بنادے۔"

63۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَااَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

(نسائی:۲:۱۳۰۲۔احمد:۴/۳۳۸۔ صحیح النسائی:۱/۲۸۰)

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ تو واحد، اکیلا بے نیاز ہے جس نے نہ جنا نہ جنا گیا، نہ اس کا کوئی شریک ہے کہ تو مجھے میرے گناہ معاف فرمادے، یقیناً تو ہی بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔"

64۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ، اَلْمَنَّانُ، یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ

مِنَ النَّارِ۔ (ابوداود: ۱۴۹۵۔ نسائی: ۱۳۰۱۔ ترمذی: ۳۵۴۴۔ ابن ماجه: ۳۸۵۸۔ صحیح ابن ماجه: ۲/۳۲۹)

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ حمد تیرے ہی لیے ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ (تو) بے حد احسان کرنے والا ہے، اے آسمانوں اور زمین کو بنانے والے! اے بزرگی اور عزت والے! زندہ اور قائم رکھنے والے! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

65۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ (ابوداود: ۲/۶۲۔ ترمذی: ۵/۵۱۵۔ ابن ماجه: ۲/۱۲۶۷۔ صحیح الترمذی: ۳/۱۶۳۔ مسند احمد: ۵/۳۶۰)

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اکیلا ہے بے نیاز جس نے نہ کسی کو جنا نہ جنا گیا اور نہ ہی کوئی اس کا شریک ہے۔"

25۔ نماز سے سلام کے بعد اذکار

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز سے "اللهُ اَكْبَرُ" فرماتے تھے۔ (بخاری: ۸٤۲)

66۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (مسلم: ۵۹۱)

"میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔ (تین مرتبہ) اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے! تو بڑی برکت والا ہے۔"

67۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ (بخاری: ۸٤٤۔ مسلم: ۵۹۳)

"اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا

ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی شان والے کو اس کی شان تجھ سے فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔"

68۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ۔ (مسلم: ۵۹٤)

"اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، نہ بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی قدرت ہے مگر اللہ کی مدد کے ساتھ، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اس کے سوا ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے، اسی کے لیے نعمت ہے اور اسی کے لیے فضل اور اسی کے لیے اچھی تعریف ہے۔ اللہ

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہم اپنی بندگی اسی کے لیے خالص کرنے والے ہیں خواہ کافروں کو برا ہی لگے۔"

69۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ مرتبہ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۳ مرتبہ)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(جو شخص ہر نماز کے بعد یہ پڑھے اس کے سب (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ مسلم:۵۹۷)

"اللہ پاک ہے۔ تمام حمد اللہ کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔" "اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔"

70۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ (سورۃ الاخلاص)

"شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے۔ کہہ دے وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا نہ کسی نے اسے جنا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

(سورۃ الفلق)

"شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے۔ کہہ دیجیے میں پناہ پکڑتا ہوں صبح کے رب کی، اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ ڈوب جائے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○

اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ (سورة الناس) ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ اور مغرب اور فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا جائے ابوداود: ۸۶/۲ ۔ نسائی: ۶۸/۳ ۔ صحیح الترمذی: ۸/۲ ۔ ان تینوں سورتوں کو معوذات کہا جاتا ہے۔ (فتح الباری: ۷۸/۹)

''شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا مہربان ہے۔ کہہ دیجیے میں پناہ پکڑتا ہوں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو (وسوسہ ڈال کر) پیچھے ہٹ جانے والا ہے، وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں، جنوں سے اور انسانوں سے۔''

۷۱۔ ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے:

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ (جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے علاوہ کوئی چیز نہیں روکے گی۔ عمل الیوم واللیلة للنسائی: ص ۱۸۳ ۔ صحیح الجامع: ۳۳۹/۵)

''اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے، جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اسے جانتا ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ چاہے (اس قدر معلوم کرا دیتا ہے) اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں، وہ بڑا بلند ہے، عظمت والا ہے۔''

72۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (مغرب اور صبح کی نماز کے بعد دس دس مرتبہ۔ ترمذی: ۵/۵۱۵۔ احمد: ۴/۲۲۷ تخریج کے لیے دیکھیے: زاد المعاد: ۱/۳۰۰)

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔''

فجر کی نماز سے سلام کے بعد

73۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔

(ابن ماجہ: ۹۲۵۔ صحیح ابن ماجہ: ۱/۱۵۲۔ مجمع الزوائد: ۱۰/۱۱۱)

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق اور قبول کیے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔''

26۔ صلوٰۃِ استخارہ کی دعا

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی اس طرح تعلیم دیتے جس طرح ہمیں قرآن کی سورت کی تعلیم دیتے، آپ فرماتے تم میں سے کوئی شخص جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعتیں ادا کرے پھر یہ کہے:

74۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ

مَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهٖ

(بخاری:۱۱۶۲)

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ خیر کا سوال کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ طاقت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (اپنے کام کا نام لے) میرے لیے میرے دین، میری معاش اور میرے کام کے انجام میں بہتر ہے تو اسے میری قسمت میں کردے اور اسے میرے لیے آسان کردے پھر میرے لیے اس میں برکت فرما اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے میرے دین، میری معاش اور میرے کام کے انجام میں برا ہے تو اسے مجھ سے ہٹا دے اور مجھے اس سے ہٹا دے اور میری قسمت میں بھلائی کر جہاں بھی ہو پھر مجھے اس پر راضی کردے۔'' (حدیث مکمل ہوگئی)

جو شخص خالق سے استخارہ کرے اور مومن مخلوق سے مشورہ کرے اور اپنا کام پوری تحقیق اور کوشش سے کرے وہ پشیمان نہیں ہوتا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ

عَلَى اللّٰهِ (آل عمران:۱۵۹)

''اور ان سے کام میں مشورہ کر پس جب عزم کرلے تو اللہ پر بھروسا کر۔''

27۔ صبح وشام کے اذکار

انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں ان لوگوں کے ساتھ بیٹھوں جو صبح کی نماز سے سورج طلوع ہونے تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو یہ بات مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں اولاد اسماعیل علیہ السلام سے چار آدمی آزاد کروں اور میں ان لوگوں کے ساتھ بیٹھوں جو عصر سے سورج غروب ہونے تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو یہ مجھے ان میں سے چار آدمی آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے۔'' (ابو داود: ۳۶۶۷) البانی نے اسے حسن کہا ہے۔ صحیح ابو داود: ۲/۶۹۸)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

۷۵۔ جو شخص صبح کے وقت آیۃ الکرسی پڑھ لے شام تک جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو شام کو پڑھ لے صبح تک محفوظ ہو جاتا ہے۔ (حاکم: ۱/۵۶۲) البانی نے صحیح الترغیب والترهیب (۱/۴۵۷) میں اسے صحیح کہا اور اسے نسائی اور طبرانی کی طرف منسوب کیا ہے اور کہا کہ طبرانی کی سند جید ہے۔

''اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے، جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اسے جانتا ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ چاہے (اس قدر معلوم کرا دیتا ہے) اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں، وہ بڑا بلند ہے، عظمت والا ہے۔''

۷۶۔ جو شخص قرآن مجید کی آخری تینوں سورتیں (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ

بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ)

صبح شام تین تین مرتبہ پڑھے تو یہ اسے ہر چیز سے کافی ہو جاتی ہیں۔ (ابو داود: ۴/۳۲۲ ۔ ترمذی: ۵/۵۶۷ ۔ صحیح الترمذی: ۳/۱۸۲ ۔ صفحہ نمبر ۲۳ ۔ ۲۶ پر یہ سورتیں باترجمہ دیکھیے)

77۔ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

"ہم نے صبح کی اور اللہ کے ملک نے صبح کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! اس دن میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کے شر سے اور اس کے بعد والے کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

اور شام کو پڑھے: أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ (مسلم: ۲۷۲۳)

"ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی اور تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! اس رات میں جو خیر ہے اور جو اسکے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

صبح کے وقت یہ دعا پڑھے:

78۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ۔

"اے اللہ! تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم مریں گے اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔"

شام کے وقت یہ دعا پڑھے:

78۔ اَللّٰھُمَّ بِكَ اَمْسَیْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْیَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ

(ترمذی: ٥/٤٦٦ اور دیکھیے صحیح الترمذی: ٣/١٤٢)

''اے اللہ! تیرے (ہی نام کے) ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے (ہی نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے (ہی نام کے) ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی نام کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

79۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

[رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص یقین کی حالت میں اسے شام کے وقت پڑھ لے اور

اسی رات فوت ہو جائے وہ جنت میں داخل ہوگا، اسی طرح جو صبح کے وقت پڑھے اور شام تک فوت ہو جائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔'' (بخاری: ٦٣٠٦)]

''اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں، جس قدر طاقت رکھتا ہوں، میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔''

80۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُكَ وَاُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِیْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

[جو شخص اسے صبح یا شام چار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اسے آگ سے آزاد کر دیتا ہے۔ (ابو داود: ٤/٣١٧ ۔ الأدب المفرد للبخاری: ١٢٠١ ۔ عمل الیوم واللیلة للنسائی ص: ١٣٨ ابن السنی: ٧٠ ۔ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ ابن باز رحمہ اللہ نے ابو داود اور نسائی کی سند کو حسن قرار

دیا ہے۔ تحفة الاخیار:ص:۲۳)]

”اے اللہ! میں نے اس حال میں صبح کی کہ میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والوں کو، تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں۔“

۸۱۔ جو شخص مندرجہ ذیل دعا صبح کے وقت پڑھ لے تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور شام کے وقت پڑھ لے تو اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا:

اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

(ابو داود:٤/٣١٨ ـ عمل اليوم الليلة للنسائی ص:١٣٧ ـ ابن السنی ٤١ـ ابن حبان (موارد): ٢٣٦١ ـ ابن باز ؒ نے اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے۔ تحفة الاخیار ص: ٢٤)

”اے اللہ! مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جس نعمت نے بھی صبح کی ہے، وہ صرف تیری طرف سے ہے، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لیے حمد

اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔“

نوٹ: شام کے وقت ((مَا أَصْبَحَ)) کی جگہ ((مَا أَمْسٰى)) کہے یعنی جس نعمت نے بھی شام کی ہے۔

82۔ **اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ**

(تین مرتبہ صبح، تین مرتبہ شام) (ابوداود :٤/٣٢٤ـ احمد : ٥/٤٢ ـ عمل اليوم والليلة للنسائی ص: ١٤٦ ـ ابن السنی : ٦٩ـ ابن باز ؒ نے اس حدیث کی سند کو حسن قرار دیا ہے۔ تحفة الاخیار : ص٢٦)

”اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“

83- حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(عمل الیوم واللیلة لابن السنی : ۷۲۔ ابو داود: ۳۲۱/٤۔ اس کی سند جید ہے۔

"مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔"

جو شخص مندرجہ بالا دعا سات مرتبہ صبح شام پڑھے اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت کے ان تمام کاموں سے کافی ہو جاتا ہے جو اسے فکر مند کرتے ہیں۔

84- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ

شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ

(ابو داود: ٥٠٧٤۔ ابن ماجه: ۳۸۱۔ صحیح ابن ماجه: ۳۳۲/۲)

"اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میری پردے والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میری دائیں طرف سے اور میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت کر اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔"

85- اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ

شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَاَنْ اَقْتَرِفَ سُوْٓءًا عَلٰى نَفْسِىْ اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ۔

(ابو داود: ۵۰۸۳۔ صحیح الترمذی: ۱۴۲/۳)

''اے اللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان سے برائی کروں۔''

86۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ (ابو داود: ۵۰۸۸۔ ترمذی: ۳۳۸۸۔ صحیح ابن ماجہ: ۳۳۲/۲)

''اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسماں میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔''

جو شخص مندرجہ بالا دعا تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھے اسے کوئی چیز نقصان

نہیں پہنچائے گی۔

87۔ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا

(احمد، ترمذی: ۳۳۸۹۔ صحیح الترمذی: ۱۴۱/۳)

''میں اللہ پر راضی ہوں، اس کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر۔''

جو شخص مندرجہ بالا دعا تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہو جاتا ہے کہ اسے راضی کرے۔

88۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِىْ شَاْنِىْ كُلَّهٗ، وَلَا تَكِلْنِىْٓ اِلٰى نَفْسِىْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

[حاکم (۵۴۵/۱) نے روایت کر کے صحیح کہا اور ذہبی نے اس کی موافقت کی۔ صحیح الترغیب والترہیب: ۲۷۳/۱]

''اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! میں تیری ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں، میرے تمام کام درست کر دے اور ایک آنکھ جھپکنے کے برابر مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر۔''

89۔ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ

نوٹ: شام کے وقت ''اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْكُ ....'' پڑھے، یعنی ''ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی......''۔

(ابوداود: ۵۰۸٤۔ سند حسن ہے۔ تحقیق زاد المعاد از شعیب الارناؤوط: ۲۷۳/۲)

''ہم نے صبح کی اور اللہ رب العالمین کے ملک نے صبح کی، اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی خیر، اس کی فتح ونصرت، اس کے نور و برکت اور اس کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کے شر اور اس کے بعد والے دنوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

90۔ اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ عَلٰی كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔

(احمد: ۴۰۶/۳۔ صحیح الجامع: ۲۰۹/٤ عمل الیوم و اللیلة ابن السنی: ۳٤)

''ہم نے صبح کی فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص پر، اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو یک رخ اور فرماں بردار تھے اور وہ مشرک نہیں تھے۔''

91۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔ (مسلم: ۲٦۹۲)

''اللہ پاک ہے اور اس کی تعریف کے ساتھ (میں اس کی تسبیح کرتا ہوں)۔''

جو شخص اسے سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے گا قیامت کے دن کوئی شخص اس سے افضل چیز لے کر نہیں آئے گا، جو یہ لے کر آیا ہے، سوائے اس شخص کے جو اس کی مثل کہے یا اس سے زیادہ کہے۔

92۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

(ابن ماجه: ۳۸٦۷۔ صحیح ابن ماجه: ۳۱۳۲۔ اگر دس مرتبہ کہے تو دس غلام

آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ۱۲۸۔ صحیح الترغیب والترہیب: ۱/۲۷۳)

"اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے اس کو اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک گردن آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور دس درجے بلند کیے جائیں گے اور وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور اگر شام کو یہ کلمات کہے تو صبح تک یہ فضیلت حاصل رہے گی۔"

93- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (۱۰۰ مرتبہ)

(بخاری: ۳۲۹۳۔ مسلم: ۲۶۹۱)

"اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

جو شخص اسے دن میں سو مرتبہ پڑھ لے اس کے لیے دس گردنوں کے (آزاد کرنے) کے برابر ثواب ہوگا اور اس کے لیے سو نیکی لکھی جائے گی اور اس سے سو

برائی مٹائی جائے گی اور اس دن شام تک شیطان سے اس کے لیے بچاؤ رہے گا اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا مگر جس نے اس سے زیادہ عمل کیا۔

94- سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔ (مسلم ۲۷۲۶)

"میں پاکیزگی بیان کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی اس کی تعریف کے ساتھ، اس کی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اس کے نفس کی رضا کے برابر اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر" (تین مرتبہ صبح)

۹۵۔ صبح کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا (ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ: ۵۴، ابن ماجہ: ۹۲۵، عبدالقادر و شعیب ارناؤوط نے ابن السنی کی سند کو حسن کہا ہے۔ تحقیق زاد المعاد: ۲/۳۷۵)

"اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق اور قبول کیے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔"

96- اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ (دن میں سو مرتبہ)

(بخاری: ۶۳۰۷۔ مسلم: ۲۷۰۲)

"میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔"

جو شخص شام کے وقت مندرجہ ذیل دعا تین مرتبہ پڑھ لے اسے اس رات زہریلے جانور کا ڈنک نقصان نہیں پہنچائے گا۔

97۔ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(مسند احمد ۲/۲۹۰، صحیح الترمذی: ۳۰۰٤، اس کی اصل مسلم میں ہے: ۲۷۰۹)

"میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔"

۹۸۔ نبی ﷺ نے فرمایا "جو شخص صبح شام دس دس مرتبہ مجھ پر درود پڑھے اسے قیامت کے دن میری شفاعت حاصل ہوگی۔"

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

(اسے طبرانی نے دو سندوں سے ذکر کیا جن میں سے ایک جید ہے دیکھیے مجمع الزوائد ۱۰/۱۲۰، صحیح الترغیب والترہیب ۱/۲۷۳)

"اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے نبی محمد (ﷺ) پر۔"

28۔ سونے کے اذکار

۹۹۔ ہر رات جب بستر پر بیٹھے تو سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر

دونوں ہتھیلیوں پر پھونک کر جسم کے جس جس حصے پر ہو سکے ہاتھ پھیرے، پہلے چہرے، سر اور جسم کے سامنے والے حصے سے شروع کرے، یہ عمل تین مرتبہ کرے۔

(بخاری ۵۰۱۷)

۱۰۰۔ جب تو اپنے بستر پر پہنچے تو آیۃ الکرسی آخر تک پڑھ تو صبح ہونے تک اللہ کی طرف سے تم پر ایک محافظ مقرر رہے گا اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا۔

(بخاری ۲۳۱۱، آیۃ الکرسی صفحہ ٦٦، ٦٧ پر دیکھیے)

۱۰۱۔ جو شخص سورۃ بقرہ کی درج ذیل آخری دو آیتیں رات کے وقت پڑھے تو یہ اسے کافی ہو جائیں گی۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۚ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَّسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ أَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(البقرۃ ۲: ۲۸۵، ۲۸۶) (بخاری: [illegible]، مسلم: [illegible])

"اللہ کا رسول اس کتاب پر جو اس کے پروردگار کی طرف سے اس پر نازل ہوئی، ایمان لایا اور سب مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور کہتے ہیں کہ ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (اللہ سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار! ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ جو اچھے

کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا اور جو برے کام کرے گا اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار! اگر ہم سے بھول چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کرنا۔

اے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھنا اور (اے پروردگار!) ہمارے گناہوں سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔" (آمین!)

۱۰۳۔ جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے پھر اس کی طرف واپس آئے تو اسے اپنی چادر کے پلو سے تین دفعہ جھاڑے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس پر کیا چیز آئی ہے اور جب لیٹے تو کہے:

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ۔

(بخاری: ۶۳۲۰، مسلم: ۲۷۱۴)

"تیرے ہی نام کے ساتھ اے میرے پروردگار! میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیرے ہی ساتھ اسے اٹھاؤں گا۔ پس اگر تو میری جان کو روک لے تو اس پر رحم کرنا اور اگر

چھوڑ دے تو تو اس کی حفاظت کر جس کے ساتھ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔"

103۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ

(مسلم: ٢٧١٢، مسند احمد بلفظه: ٧٩/٢، عمل اليوم والليلة لابن السني: ٧٢١)

"اے اللہ! تو نے ہی میری جان پیدا کی اور تو ہی اسے فوت کرے گا، تیرے ہی لیے اس کی موت اور زندگی ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر اور اگر اسے موت دے تو اسے بخش دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔"

١٠٤۔ رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے پھر کہتے

اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ (تین مرتبہ)

(ابو داؤد بلفظه: ٣١١/٤، صحيح الترمذي: ١٤٣/٣)

"اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔"

105۔ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا

(بخاری: ٦٣١٤، مسلم: ٢٧١١)

"اے اللہ! میں تیرے ہی نام کے ساتھ مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔"

١٠٦۔ آپ ﷺ نے فرمایا "کیا میں تم دونوں (علی اور فاطمہ رضی اللہ عنہما) کو وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لیے خادم سے بہتر ہو؟ جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو کہو

سُبْحَانَ اللّٰهِ (٣٣ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (٣٣ مرتبہ) اَللّٰهُ أَكْبَرُ (٣٤ مرتبہ)

یہ تمہارے لیے خادم سے بہتر ہے۔"

(بخاری: [illegible]، مسلم: ٢٧٢٧)

107۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ

الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔

(مسلم-٢٧١٣)

"اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب! ہمارے اور ہر شے کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے! تورات، انجیل اور فرقان نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑنے والا ہے، اے اللہ! تو ہی اول ہے پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں، تو ہی آخر ہے پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ہی ظاہر ہے پس تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے پس تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں۔ ہم سے قرض ادا کردے اور ہمیں فقر سے غنی کردے۔"

108- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا

فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ (مسلم: ٢٧١٥)

"سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں کافی ہو گیا اور ہمیں جگہ دی، پس کتنے ہی لوگ ہیں جنھیں کوئی کفایت کرنے والا نہیں اور نہ کوئی جگہ دینے والا ہے۔"

109- اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ سُوْءًا عَلٰى نَفْسِيْ أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ۔ (ابوداود: ٤/٣١٧۔ صحیح الترمذی۔ ٣/١٤٢)

"اے اللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی

عبادت کے لائق نہیں، میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان سے برائی کروں۔"

110۔ آپ ﷺ اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک سورت الٓمّٓ تَنْزِيْلُ السَّجْدَة اور سورت تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ نہ پڑھ لیتے۔ (ترمذی: ۳۴۰۴۔ صحیح الجامع: ۲۵۵/۴)

111۔ جب تو اپنے بستر پر جائے تو نماز والا وضو کر پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جا اور یہ دعا پڑھ (کرنے کے بعد) اگر تو فوت ہو گیا تو فطرت پر فوت ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِىْ اِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِىْ اِلَيْكَ وَ وَجَّهْتُ وَجْهِىْ اِلَيْكَ وَ اَلْجَاْتُ ظَهْرِىْ اِلَيْكَ، رَغْبَةً وَّ رَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ

الَّذِىْ اَرْسَلْتَ (بخاری: ۶۳۱۳۔ مسلم: ۲۷۱۰)

"اے اللہ! میں نے اپنے نفس کو تیرے تابع کر لیا اور اپنا کام تیرے سپرد کر دیا اور اپنا چہرہ تیری طرف پھیر لیا اور اپنی پشت تیری طرف جھکائی تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے، نہ تجھ سے پناہ کی کوئی جگہ ہے اور نہ بھاگ کر جانے کی مگر تیری ہی طرف۔ میں ایمان لایا تیری کتاب پر جو تو نے اتاری اور تیرے نبی پر جو تو نے بھیجا۔"

29۔ رات پہلو بدلتے وقت دعا

حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو پہلو بدلتے تو یہ کلمات کہتے

112۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ

(امام حاکم (۵۴۰/۱) نے روایت کر کے صحیح کہا ہے امام ذہبی نے اس کی موافقت کی

ہے۔ "عمل الیوم واللیلۃ" نسائی و ابن السنی۔ صحیح الجامع (۲۱۳/۴)

"اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو اکیلا ہے، زبردست ہے، آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان والی چیزوں کا رب، جو بہت عزت والا، بخشنے والا ہے۔"

30 - نیند میں گھبراہٹ کی دعا اور وحشت کی دعا

۱۱۳۔ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ (ابو داود ۴/۱۲، صحیح الترمذی ۳/۱۷۱)

"میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں اس کے غصے اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے چوکوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔"

31 - اچھا یا برا خواب دیکھے تو کیا کرے؟

۱۱۴۔ آپ ﷺ نے فرمایا "اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور برا خواب شیطانوں کی طرف سے ہوتا ہے، جب تم میں سے کوئی شخص ایسی چیز دیکھے جو اسے پسند ہو تو کسی کو نہ سنائے مگر جس سے اسے محبت ہو" یہ لمبی حدیث ہے۔ مسلم (۲۲۶۱)

اگر برا خواب دیکھے تو

۱۔ اپنی بائیں طرف تین دفعہ تھتکارے (مسلم ۲۲۶۱)

۲۔ شیطان سے اور اپنے دیکھے ہوئے خواب کی برائی سے تین مرتبہ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے۔ (مسلم ۲۲۶۱)

۳۔ کسی کو وہ خواب نہ سنائے (مسلم ۲۲۶۱)

۴۔ جس پہلو پر وہ لیٹا ہوا ہے اس سے پہلو بدل لے (مسلم ۲۲۶۲)

۱۱۵۔ اگر ارادہ ہے تو اٹھ کر نماز پڑھے (مسلم ۲۲۶۳)

32 - قنوت وتر کی دعا

۱۱۶۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِي مَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِي مَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِي مَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ (وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ)

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

(ابوداؤد: ۱۴۲۵، نسائی: ۱۷۴۶، مسند احمد: ۱/۱۹۹، حاکم: ۳/۱۷۲، بیهقی: ۲/۲۰۹، تو منک کے درمیان اللہ لکھا گیا ہے اور بیہقی، صحیح الترمذی ۱/۱۴۴، صحیح ابن ماجہ ۱/۱۹۴، ارواء الغلیل: ۲/۱۷۲)

"اے اللہ! تو نے جن لوگوں کو ہدایت دی ہے ان میں مجھے بھی ہدایت دے اور جن لوگوں کو تو نے عافیت دی ہے ان میں مجھے بھی عافیت دے اور جن کا تو خود والی بنا ہے ان میں میرا بھی والی بن اور تو نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لئے برکت فرما اور جو فیصلے تو نے کئے ہیں ان کے شر سے مجھے محفوظ رکھ کیونکہ تو فیصلے کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا، جس کا تو دوست بن جائے وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا اور جس سے تجھے دشمنی ہو جائے وہ کبھی عزت نہیں پا سکتا اے ہمارے پروردگار! تو بہت برکت والا ہے اور بلند ہے۔"

۱۱۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ

عَلٰى نَفْسِكَ۔ (ابوداؤد: ۱۴۲۷، مسند احمد ۱/۹۶، صحیح الترمذی ۳/۱۸۰، صحیح ابن ماجہ ۱/۱۹۴، ارواء الغلیل ۲/۱۷۵)

"اے اللہ! میں تیری ناراضی سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں، میں تیری پوری تعریف کی طاقت نہیں رکھتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔"

118۔ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعٰى وَ نَحْفِدُ نَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِيْنَ مُلْحِقٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَ لَا نَكْفُرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ وَنَخْضَعُ لَكَ وَنَخْلَعُ مَنْ يَّكْفُرُكَ

(السنن الکبریٰ للبیہقی ۲/۲۱۱۔ امام بیہقی نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے۔ ارواء الغلیل ۲/۱۷۰۔ یہ حضرت عمر کے قول سے ثابت ہے، نبی ﷺ سے نہیں۔)

"اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، تیرے ہی لیے نماز اور سجدہ ادا کرتے ہیں، تیری ہی طرف کوشش اور جلدی کرتے ہیں، تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، تیرا عذاب یقیناً کافروں کو ملنے والا ہے۔ اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے بخشش مانگتے ہیں، تیری اچھی تعریف کرتے ہیں، تجھ سے کفر نہیں کرتے اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تیرے سامنے عاجز ہوتے ہیں اور جو تجھ سے کفر کرے ہم اس سے تعلق ختم کرتے ہیں۔"

33۔ وتر سے سلام کے بعد ذکر

رسول اللہ ﷺ وتر میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص پڑھتے اور جب سلام پھیرتے تو تین مرتبہ کہتے

119۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

"پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزگی والا۔"

تیسری مرتبہ بلند آواز سے پڑھتے اور آواز لمبی کرتے اور یہ کہتے

رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (نسائی ۳/۲۴۴، دارقطنی

۲/۳۱۔ [illegible] الفاظ [illegible] ہیں اس کی سند صحیح ہے۔ دیکھیے زاد المعاد بتحقیق شعیب و عبد القادر الارناؤوط ۱/۳۳۷)

"فرشتوں اور روح کا رب۔"

34۔ غم اور فکر کی دعا

120۔ اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي، وَنُورَ

صَدْرِیْ، وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ

(مسند احمد: ۱/ ۳۹۱۔ البانی نے اسے صحیح کہا ہے)

"اے اللہ! میں تیرا بندہ، تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا حکم مجھ میں جاری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس خاص نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلایا ہے یا علم الغیب میں اسے اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دی ہے کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میرے فکر کو لے جانے والا بنا دے۔"

121۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ ضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ (بخاری: ۶۳۶۹۔ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کثرت سے کیا کرتے تھے۔ دیکھیے: فتح الباری: ۱۱/ ۱۷۳)

"اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں فکر اور غم سے اور عاجز ہو جانے سے اور سستی سے

اور بخل اور بزدلی سے اور قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غالب آجانے سے۔"

35۔ بے قراری کی دعا

122۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

(بخاری: ۶۳۴۶۔ مسلم: ۲۷۳۰)

"اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو عظمت والا بردبار ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو آسمانوں اور زمین کا رب اور عرش کریم کا رب ہے۔"

123۔ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (ابو داود: ۵۰۹۰۔ مسند احمد: ۵/ ۴۲۔ البانی نے حسن اور

"ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔"

37۔ اس کے لیے دعا جو بادشاہ کے ظلم سے ڈرے

129۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَّ اَحْزَابِهٖ مِنْ خَلَائِقِكَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ يَطْغٰى، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (الأدب المفرد للبخاري [illegible] اور البانی رحمہ اللہ نے صحیح الأدب المفرد ([illegible]) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔)

"اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب! مجھے تو پناہ دینے والا بن جا فلاں بن فلاں سے اور اس کی جماعتوں سے جو تیری مخلوق میں سے ہیں، اس بات سے کہ مجھ پر ان میں سے کوئی زیادتی کرے یا سرکشی کرے، تیری پناہ غالب ہے اور تیری تعریف جلال والی ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔"

130۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، الْمُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ، مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ. (تین مرتبہ)

(الأدب المفرد للبخاري [illegible] اور البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح الأدب المفرد ([illegible]) میں صحیح قرار دیا ہے۔)

"اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی تمام مخلوق سے زیادہ عزت والا ہے۔ اللہ اس چیز سے زیادہ غلبہ رکھتا ہے جس سے مجھے خوف ہے اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔ میں اس

اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، جس نے ساتوں آسمانوں کو روک رکھا ہے زمین پر گرنے سے مگر اس کی اجازت سے، تیرے فلاں بندے کے شر سے اور اس کے لشکروں اور اس کی پیروی کرنے والوں اور اس کے ساتھی جنوں اور انسانوں کے شر سے۔ اے اللہ! میرے لیے پناہ بن جا ان کے شر سے، تیری تعریف جلال والی ہے اور تیری پناہ غالب ہے اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔"

38 - دشمن پر بددعا

131- اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ، اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ

(مسلم ۱۷۴۲)

"اے اللہ! کتاب اتارنے والے، جلد حساب لینے والے! ان جماعتوں کو شکست دے، اے اللہ! انہیں شکست دے اور انہیں ہلا دے۔"

39 - جو کسی قوم سے ڈرے وہ یہ کہے

132- اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ (مسلم ۳۰۰۵)

"اے اللہ! مجھے ان سے کافی ہو جا جس طریقے سے تو چاہے۔"

40 - جسے ایمان میں شک ہونے لگے اس کی دعا

۱۳۳- (الف) اللہ کی پناہ مانگے۔

(ب) جس چیز میں شک ہے اس میں مزید سوچ بچار ترک کر دے۔

(بخاری ۳۲۷۶، مسلم ۱۳۴)

(ج) یہ کلمات کہے

134- اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ (مسلم ۱۳۴)

"میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔"

(د) اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان پڑھے

135- هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

(الحدید ۳، ابوداؤد ۵۱۱۰، البانی نے اور ارناؤوط نے اسے حسن کہا ہے)

"وہی اول ہے، وہی آخر، وہی ظاہر ہے، وہی باطن اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔"

41۔ ادائیگیٔ قرض کی دعا

136۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ (ترمذی: [illegible]، صحیح الترمذی [illegible])

"اے اللہ! مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کافی ہو جا اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے علاوہ سب سے غنی کر دے۔"

137۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ ضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ (بخاری: ۶۳۶۹)

"اے اللہ! میں فکر اور غم سے، عاجزی اور سستی سے، بزدلی اور بخل سے اور قرض چڑھ جانے سے اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

42۔ نماز میں یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسے آنے کی دعا

۱۳۸۔ سیدنا عثمان بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا "یا رسول اللہ!

شیطان میرے درمیان اور میری نماز اور قراءت کے درمیان رکاوٹ بن گیا ہے کہ وہ نماز اور قراءت مجھ پر خلط ملط کر دیتا ہے۔" تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ ایک شیطان ہے جس کا نام خنزب ہے، جب تم اسے محسوس کرو تو

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

"میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں مردود شیطان سے" پڑھ کر بائیں طرف تین دفعہ تھوک دو۔" (مسلم: ۲۲۰۳۔ اس روایت میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا)

43۔ اس کی دعا جس پر کوئی مشکل ہو جائے

139۔ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا

(صحیح ابن حبان (موارد): ۲۴۲۷، ابن السنی: ۳۵۱، حافظ نے فرمایا: یہ حدیث صحیح ہے، دیکھئے الاذکار نووی ص: ۱۰۶ اور "عمل الیوم واللیلۃ" لابن السنی تحقیق بشیر محمد عیون ص: ۱۷۱ حدیث: ۳۵۱)

یعنی وہ (آدمی) کو اللہ [illegible] شروع کرتا ہے

47۔ بچہ ہونے پر مبارکباد اور اس کا جواب

145۔ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي الْمَوْهُوبِ لَكَ وَشَكَرْتَ الْوَاهِبَ وَبَلَغَ أَشُدَّهُ وَرُزِقْتَ بِرَّهُ

"اللہ تعالیٰ تمھارے لیے برکت کرے اس بچے میں جو تمھیں عطا کیا گیا اور تم عطا کرنے والے کا شکریہ ادا کرتے رہو اور وہ اپنی پوری قوت کو پہنچے اور تمھیں اس کا حسن سلوک عطا کیا جائے۔"

دوسرا اس کے جواب میں کہے:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا وَرَزَقَكَ اللّٰهُ مِثْلَهُ وَأَجْزَلَ ثَوَابَكَ۔ ([illegible])

"اللہ تمھارے لیے برکت کرے اور تم پر برکت کرے اور اللہ تمھیں اچھی جزا دے اور تمھیں بھی اس کی مثل عطا فرمائے اور تمھارا ثواب بہت زیادہ کرے۔"

48۔ بچوں کو کن کلمات کیساتھ پناہ دی جائے

رسول اللہ ﷺ حسن و حسین ؓ کو ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی پناہ دیا کرتے تھے

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ

(بخاری: ۳۳۷۱)

"میں تم دونوں کو ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ دیتا ہوں۔"

49۔ بیمار پرسی کے وقت مریض کی دعا

نبی ﷺ جب کسی بیمار کے پاس بیمار پرسی کرتے تو اسے فرماتے

لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

(بخاری: ۳۶۱۶)

"کوئی حرج نہیں یہ بیماری اللہ نے چاہا تو پاک کرنے والی ہے۔"

کوئی مسلمان اپنے مریض کی بیمار پرسی کرے جس کی موت کا وقت نہ آ پہنچا ہو اور سات دفعہ یہ کہے تو اسے عافیت دی جاتی ہے

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ (ابو داؤد [illegible] صحیح ترمذی [illegible] صحیح الجامع [illegible])

"میں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔"

50۔ بیمار پرسی کی فضیلت

۱۴۹۔ آپ ﷺ نے فرمایا

"آدمی جب اپنے مسلم بھائی کی بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو وہ جنت کے میووں میں چلتا ہے یہاں تک کہ بیٹھے، جب بیٹھ جاتا ہے تو اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے، اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو ستر ہزار فرشتے صبح تک دعا کرتے رہتے ہیں۔"

(ابن ماجہ: ۱۴۴۲، مسند احمد: ۱/۸۱، صحیح ابن ماجہ: ۱/۲۴۴، صحیح الترمذی: ۱/۲۸۶، احمد شاکر نے بھی اسے صحیح کہا ہے)

51۔ اس مریض کی دعا جو اپنی زندگی سے ناامید ہو چکا ہو

150۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ

الْاَعْلٰی (بخاری: ۵۶۷۴، مسلم: ۲۴۴۴)

"اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر اور مجھے سب سے اعلیٰ رفیق سے ملا دے۔"

۱۵۱۔ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ فوت ہونے کے وقت اپنے دونوں ہاتھ پانی میں ڈال کر منہ پر پھیرنے لگے اور فرمانے لگے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ

(بخاری: ۴۴۴۹، اس حدیث میں مسواک کا بھی [illegible])

"اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں، یقیناً موت کی بہت سختیاں ہیں۔"

152۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(صحیح الترمذی ۳/۱۵۲ ، ابن ماجہ ۲/۳۷۹ صحیح ابن ماجہ ۲/۳۱۷) البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

"اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں، نہ بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی مگر اللہ کی مدد کے ساتھ۔"

52۔ قریب الموت کو تلقین

153۔ جس کا آخری کلام لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہو وہ جنت میں جائے گا۔

(ابوداؤد ۳/۱۹۰، صحیح الجامع ۵/۴۳۲)

53۔ جسے کوئی مصیبت پہنچے اس کی دعا

154۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا (مسلم ۹۱۸)

"یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور یقیناً ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور مجھے اس کے بدلے میں اس سے بہتر چیز عطا فرما۔"

54۔ میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعا

155۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهُ فِيْ قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ (مسلم ۹۲۰)

"اے اللہ فلاں کو (نام لے کر کہے) بخش دے اور ہدایت پانے والوں میں اس کا درجہ بلند کر اور اس کے پیچھے رہنے والوں میں تو اس کا جانشین بن جا اور اے رب العالمین ہمیں اور اسے بخش دے اور اس کے لیے اس کی قبر میں کشادگی کر دے اور اس کے لیے اس میں روشنی کر دے۔"

55 ۔ میت پر جنازہ ادا کرتے وقت دعا

156- اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ

(مسلم [illegible])

"اے اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، اسے عافیت دے، اسے معاف کر دے اور اس کی مہمانی باعزت کر، اور اس کے داخل ہونے کی جگہ وسیع کر دے اور اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر

دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا اور اسے اس کے گھر سے بہتر گھر، گھر والوں سے بہتر گھر والے اور بیوی سے بہتر بیوی عطا کر اور اسے جنت میں داخل کر اور اسے قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے پناہ دے۔"

157- اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا. اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

(ابن ماجہ ١٤٩٨، مسند احمد ٢/٣٦٨، صحیح ابن ماجہ ١/٢٥١)

"اے اللہ! ہمارے زندہ اور ہمارے مردہ، ہمارے حاضر اور ہمارے غائب، ہمارے چھوٹے اور ہمارے بڑے، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں کو بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے تو وفات دے اسے ایمان پر وفات دے۔ اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کرنا اور ہمیں اس کے بعد گمراہ نہ کرنا۔"

158۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَ حَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ. فَاغْفِرْ لَهُ وَ ارْحَمْهُ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

(ابن ماجه ١٤٩٩، صحيح ابن ماجه ١/٢٥١، ابو داؤد ٣/٢١١)

"اے اللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے بچا، تو وفا اور حق والا ہے، پس اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما، یقیناً تو ہی بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔"

159۔ اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ احْتَاجَ إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ.

حاکم. الحاکم (١/٣٥٩) نے اسے روایت کیا اور صحیح کہا اور ذہبی نے ان کی موافقت

کی۔ دیکھئے احکام الجنائز للالبانی ص ١٢٥)

"اے اللہ! تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج ہو گیا ہے اور تو اس کو عذاب دینے سے غنی ہے۔ اگر نیکی کرنے والا تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کر اور اگر برائی کرنے والا تھا تو اس سے درگزر کر۔"

56۔ بچے پر جنازے کی دعا

مغفرت کی دعا کے بعد یہ دعا کرے

160۔ اَللّٰهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطًا وَذُخْرًا لِوَالِدَيْهِ وَشَفِيعًا وَمُجَابًا. اَللّٰهُمَّ ثَقِّلْ بِهِ مَوَازِينَهُمَا وَأَعْظِمْ بِهِ أُجُورَهُمَا وَأَلْحِقْهُ بِصَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ وَقِهِ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ الْجَحِيمِ

(موطا امام مالک، کتاب الجنائز ١٨، المغنی لابن قدامة ٣/٤١٦، الدروس المهمة لعامة الأمة لابن باز ص ١٥)

دعا کرو، کیونکہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔" اور آپ ﷺ یہ دعا فرماتے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ۔

(ابو داود: ۳/۳۱۵، حاکم نے (۱/۳۷۰) نے روایت کر کے اسے صحیح کہا اور ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔)

"اے اللہ! اسے بخش دے، اے اللہ! اسے ثابت قدم رکھ۔"

60۔ قبروں کی زیارت کی دعا

165- اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ (وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ) نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

(مسلم: ۹۷۴، ۹۷۵، ابن ماجه: ۱۵۴۷)

"اے ان گھروں والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام ہو اور ہم ان شاء اللہ تمہیں ملنے والے ہیں اور اللہ ہم میں سے پہلے جانے والوں اور بعد میں جانے والوں پر رحم

کرے اور ہم اپنے لیے اور تمہارے لیے اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔"

61۔ ہوا چلتے وقت کی دعا

166- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا

(ابو داود: [illegible]، ابن ماجه: [illegible]، صحیح ابن ماجه: [illegible])

"اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

167- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَ خَيْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ

(مسلم: ۸۹۹)

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور میں تیری پناہ

مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔"

62۔ بادل گرجنے کی دعا

168۔ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما جب بادل کی گرج سنتے تو باتیں چھوڑ دیتے اور یہ دعا پڑھتے:

سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ

(موطا کتاب الکلام ۲/۹۹۲۔ البانی نے اس کو صحابی سے موقوفاً سند صحیح کہا ہے)

"پاک ہے وہ ذات کہ گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے (اس کی تسبیح پڑھتے ہیں)۔"

63۔ بارش کی چند دعائیں

169۔ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيئًا مَرِيعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ

(ابوداود ۱/۳۰۳۔ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔ صحیح ابوداود ۱/۲۱۶)

"اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما جو مدد کرنے والی، خوشگوار، سرسبز کرنے والی، فائدہ پہنچانے والی، نقصان نہ دینے والی، جلدی آنے والی ہو، دیر سے آنے والی نہ ہو۔"

170۔ اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا

(بخاری ۱/۲۲۴، مسلم ۲/۶۱۳)

"اے اللہ ہمیں بارش دے، اے اللہ ہمیں بارش دے، اے اللہ ہمیں بارش دے۔"

اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَأَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ

(ابوداود ۱/۳۰۵۔ الاذکار للنووی، حسن)

"اے اللہ! پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے جانوروں کو اور اپنی رحمت پھیلا دے اور اپنے مردہ شہر کو زندہ کر دے۔"

64۔ بارش اترتے وقت کی دعا

172۔ اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا

(بخاری ۱۰۳۲)

"اے اللہ! نفع دینے والی بارش برسا۔"

65۔ بارش اترنے کے بعد کی دعا

173۔ مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ۔ (بخاری: ۸۴۶، مسلم: ۷۱)

''ہم پر اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی۔''

66۔ مطلع صاف کرنے کے لیے دعا

174۔ اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ۔ (بخاری: ۱۰۱۴، مسلم: ۸۹۷)

''اے اللہ! ہمارے ارد گرد بارش برسا، ہم پر نہ برسا، اے اللہ! ٹیلوں اور پہاڑیوں پر اور وادیوں کی نچلی جگہوں میں اور درخت اگنے کی جگہوں میں بارش برسا۔''

67۔ چاند دیکھنے کی دعا

175۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَ

الْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى، رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔ (ترمذی: ۳۴۵۱، صحیح الترمذی: ۳/۱۵۷، دارمی: ۱/۳۳۶، الفاظ دارمی کے ہیں)

''اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! تو اسے ہم پر طلوع کر امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جس سے تو محبت کرتا ہے، اے ہمارے رب! اور جسے تو پسند کرتا ہے۔ (اے چاند!) ہمارا اور تیرا رب اللہ ہے۔''

68۔ روزہ کھولنے کے وقت کی دعا

176۔ ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ۔ (ابوداود: ۲/۳۰۶، صحیح الجامع: ۴/۲۰۹)

''پیاس چلی گئی، رگیں تر ہو گئیں اور ثابت ہو گیا اجر اگر اللہ نے چاہا۔''

۱۷۷۔ عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''روزہ دار کے لیے روزہ کھولتے وقت ایک دعا ہے جو رد نہیں کی جاتی۔''

اور ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرو جب روزہ افطار کرتے وقت یہ دعا پڑھتے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِيْ (ابن ماجہ ۱/۵۵۷، حافظ نے [illegible]

(اذکار کی تخریج میں اسے حسن کہا ہے۔ شرح الاذکار ۴/۳۴۲)

"اے اللہ! میں تجھ سے تیری اس رحمت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر چھا گئی ہے کہ تو مجھے بخش دے۔"

69۔ کھانے سے پہلے دعا

۱۷۸۔ آپ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے لگے تو کہے

بِسْمِ اللّٰهِ "میں اللہ کے نام کے ساتھ کھاتا ہوں۔"

اور اگر شروع میں بھول جائے تو دوران کھانا جب یاد آئے تو کہے

بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ

(ترمذی ۴/۲۸۸، صحیح الترمذی ۱/۱۶۷، ابوداود ۳/۳۴۷)

"اللہ کے نام کے ساتھ (کھاتا ہوں) اس کے شروع اور اس کے آخر میں۔"

۱۷۹۔ جسے اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے وہ یہ کہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ۔

"اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس سے بہتر کھلا۔"

اور جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلائے وہ یہ کہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔

(ترمذی ۵/۵۰۶، صحیح الترمذی ۳/۱۵۸)

"اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس میں سے زیادہ دے۔"

70۔ کھانے سے فارغ ہو کر دعا

180۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ

(ابوداود ۳۰۲۳، صحیح الترمذی ۳/۱۵۹)

"تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی بھی کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ کھانا عطا کیا۔"

181۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ

رَبَّنَا. (بخاری ۶/۲۱۴، ترمذی ۵/۵۰۷)

"تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ، جس میں برکت کی گئی ہے جسے نہ کافی سمجھا گیا ہے (کیونکہ یہ اللہ کی شان کے لائق نہیں) نہ چھوڑا گیا ہے اور نہ اس سے بے پروائی کی جا سکتی ہے اے ہمارے رب!"

71 - کھانا کھلانے والے کے لیے مہمان کی دعا

182۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ. (مسلم ۳/۱۶۱۵)

"اے اللہ! تو نے انھیں جو کچھ دیا ہے اس میں ان کے لیے برکت فرما اور انھیں بخش دے اور ان پر رحم کر۔"

72 - جو شخص کچھ پلائے یا پلانے کا ارادہ کرے اس کے لیے دعا

183۔ اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي. (مسلم ۳/۱۶۲۶)

"اے اللہ! جو مجھے کھلائے تو اسے کھلا اور جو مجھے پلائے تو اس کو پلا۔"

73 - جب کسی گھر والوں کے ہاں روزہ افطار کرے تو یہ دعا کرے

184۔ اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ.

(ابو داود ۳/۳۶۷، نسائی نے عمل الیوم واللیلۃ (ص ۲۹۶) اور البانی نے صحیح ابی داود میں اسے صحیح کہا ہے۔)

"تمھارے پاس روزے دار افطار کرتے رہیں اور تمھارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور فرشتے تمھارے لیے دعا کرتے رہیں۔"

74 - دعا جب کھانا حاضر ہو اور روزہ دار روزہ نہ کھولے

185۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی کو بلایا جائے تو وہ دعوت قبول کرے اگر روزہ دار ہو تو دعا کرے اور اگر روزہ دار نہ ہو تو کھانا کھا لے۔" (مسلم ۲/۱۰۵۴)

75 - روزہ دار سے کوئی شخص گالی گلوچ کرے تو کیا کہے

186۔ اِنِّي صَائِمٌ، اِنِّي صَائِمٌ. (مسلم ۲/۸۰۶)

"میں روزے دار ہوں، میں روزے دار ہوں۔"

76۔ پہلا پھل دیکھنے کے وقت دعا

187۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا۔ (مسلم: ۱۳۷۳)

"اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھل میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے شہر میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے صاع میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے مد میں برکت فرما۔"

77۔ چھینک کی دعا

۱۸۸۔ جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ "تمام تعریف اللہ کے لیے ہے۔"

اور اس کا بھائی اسے کہے

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ۔ "اللہ تجھ پر رحم کرے۔"

اور جب اس کا بھائی اسے یہ دعا دے تو وہ کہے

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۔ (بخاری: ۶۲۲۴)

"اللہ تمھیں ہدایت دے اور تمھارا حال درست کرے۔"

78۔ جب کافر کو چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے تو اسے کیا کہا جائے

اگر کافر چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے تو اسے کہا جائے

189۔ يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۔

(ترمذی: ۲۷۳۹، مسند احمد: ۴/۴۰۰، ابوداود: ۵۰۳۸)

"اللہ تمھیں ہدایت دے اور تمھارا حال درست کرے۔"

79۔ شادی کرنے والے کے لیے دعا

190۔ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ۔

(ابوداود: ۲۱۳۰، صحیح الترمذی: ۱/۳۱۶، ابن ماجہ: ۱۹۰۵)

"اللہ تیرے لیے برکت کرے اور تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں کو خیر پر اکٹھا کرے۔"

80۔ شادی کرنے والے کی (اپنے لیے) دعا اور سواری خریدنے کی دعا

191۔ جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادم (لونڈی) خریدے تو یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ۔ (ابو داود [illegible]، ابن ماجه [illegible]، صحیح ابن ماجه [illegible])

"اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے۔"

اور جب کوئی اونٹ خریدے تو اس کی کوہان کی چوٹی پکڑے اور یہی دعا پڑھے۔

81۔ بیوی کے پاس آنے سے پہلے دعا

192۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ

الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا (بخاری [illegible]، مسلم [illegible])

"اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور جو (اولاد) تو ہمیں عطا کرے اسے بھی شیطان سے بچا۔"

82۔ غصے کی دعا

193۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِیْمِ

(بخاری [illegible]، مسلم [illegible])

"میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔"

83۔ مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ پڑھے

194۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

(ترمذی [illegible]، صحیح ترمذی ۳/۱۵۳)

"تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور اس نے مجھے اپنے پیدا کیے ہوئے بہت سے لوگوں پر بڑی فضیلت بخشی۔"

84۔ مجلس میں پڑھنے کی دعا

۱۹۵۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے ایک مجلس میں اٹھنے سے پہلے ۱۰۰ مرتبہ یہ دعا شمار کی جاتی تھی۔

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ۔

(صحیح الترمذی ۳/۱۵۳، صحیح ابن ماجہ ۲/۳۲۱، الفاظ ترمذی کے ہیں)

"اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رجوع فرما، یقیناً تو ہی بہت رجوع کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔"

85۔ مجلس کے گناہ دور کرنے کی دعا

196۔ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

(ابو داؤد ۴۸۵۹، صحیح الترمذی ۳/۱۵۳)

"اے اللہ! تو پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی

عبادت کے لائق نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔"

86۔ جو شخص کہے غَفَرَ اللهُ لَكَ یعنی "اللہ تجھے بخشے" اس کے لیے دعا

۱۹۷۔ عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ کے ہاں کھانا کھایا پھر میں نے کہا "اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ آپ کو بخشے۔" تو آپ ﷺ نے فرمایا وَلَكَ "اور تجھے بھی بخشے۔"

(احمد ۵/۸۲، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ص ۲۱۸، حدیث ۴۲۱)

87۔ جو اچھا سلوک کرے اس کے لیے دعا

198۔ جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا۔

(ترمذی ۲۰۳۵، صحیح الجامع ۶۲۴۴، صحیح الترمذی ۲/۲۰۰)

"تجھے اللہ تعالیٰ اچھی جزا دے۔"

88۔ وہ ذکر جس کے ساتھ آدمی دجال کے فتنے سے محفوظ رہتا ہے

۱۹۹۔ (الف) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیات حفظ کر لے وہ دجال سے محفوظ رہے گا۔"

(ب) ہر نماز کے آخری تشہد کے بعد دجال کے فتنے سے پناہ مانگو۔

(البخاری - مسند احمد ۶/۴۴۹ - الصحیحة ۶/۵۸۶ و - مسلم ۱/۵۸۸)

دیکھیے اس کتاب میں آخری تشہد کے بعد سلام سے قبل پہلی دو دعائیں ۔

89 - جو شخص کہے "مجھے تم سے اللہ کے لیے محبت ہے" اس کے لیے دعا

200 - أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ

(ابو داؤد ۴/۳۳۳، سند صحیح ہے۔)

"وہ (اللہ) تجھ سے محبت کرے جس کے لیے تو نے مجھ سے محبت کی۔"

90 - جو شخص تمہارے لیے اپنا مال پیش کرے اس کے لیے دعا

201 - بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ

(بخاری: ۲۰۷۸)

"اللہ تمہارے لیے تمہارے اہل اور مال میں برکت کرے۔"

91 - قرض ادا کرتے ہوئے قرض دینے والے کے لیے دعا

202 - بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْأَدَاءُ

(عمل الیوم واللیلة للنسائی ص ۳۰۰، ابن ماجہ ۲/۸۰۹، صحیح ابن ماجہ ۲/۵۵)

"اللہ تعالیٰ تیرے لیے تیرے اہل اور مال میں برکت کرے۔ قرض کا بدلہ تو صرف تعریف اور ادا کرنا ہے۔"

92 - شرک سے خوف کی دعا

203 - اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ

(مسند احمد ۴/۴۰۳، صحیح الجامع ۳/۲۳۳، صحیح الترغیب والترہیب للالبانی ۱/۱۹)

"اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں جانتے ہوئے تیرے ساتھ کسی کو شریک بناؤں اور اس (شرک) سے تیری بخشش مانگتا ہوں جو میں نہیں جانتا۔"

93 - اس شخص کے لیے دعا جو کہے "اللہ تجھ میں برکت کرے"

204 - وَفِيكَ بَارَكَ اللّٰهُ.

(ابن السنی ص ۱۲۸، ح ۲۷۸، طبرانی اوسط ... ص ۳۰۴ تحقیق بشیر محمد عیون)

''اور تمہیں بھی اللہ تعالیٰ برکت کرے۔''

94۔ بدفالی کی کراہت کی دعا

205۔ اَللّٰھُمَّ لَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُكَ وَلَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ۔

(مسند احمد ۲/۲۲۰، ابن السنی ۲۹۲، الصحیحہ ۱۰۶۵)

''اے اللہ! نہیں ہے کوئی بدشگونی مگر تیری بدشگونی (یعنی تیرے حکم سے) اور نہیں ہے کوئی خیر مگر تیری خیر اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

95۔ سوار ہونے کی دعا

206۔ بِسْمِ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ، وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

(ابوداؤد ۳/۳۴، ترمذی ۵/۵۰۱، صحیح الترمذی ۳/۱۵۶)

''اللہ کے نام کے ساتھ، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اسے ملانے والے نہیں تھے اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ الحمد للہ، الحمد للہ، الحمد للہ، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، پاک ہے تو اے اللہ! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔''

96۔ سفر کی دعا

207۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ، وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ

سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِى السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِى الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِى الْمَالِ وَالْاَهْلِ۔

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اسے ملانے والے نہ تھے، اے اللہ! ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جسے تو پسند کرے سوال کرتے ہیں، اے اللہ! ہمارا یہ سفر ہم پر آسان فرما دے اور ہم سے اس کی دوری کم کر دے، اے اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں نائب ہے، اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی مشقت سے اور مال اور اہل میں منظر کے غم سے اور ناکام لوٹنے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

اور جب واپس آتے تو یہی کلمات کہتے البتہ یہ الفاظ زیادہ کہتے

اٰئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

(مسلم: ۱۳۴۲)

”ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب ہی کی حمد کرنے والے ہیں۔“

97۔ بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا

208۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ

أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا۔

[illegible]

"اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور ان چیزوں کے رب جن پر انھوں نے سایہ کیا ہے اور ساتوں زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انھوں نے اٹھایا ہے! اور شیطانوں کے رب اور ان چیزوں کے جنھیں انھوں نے گمراہ کیا ہے اور ہواؤں کے رب اور جو کچھ انھوں نے اڑایا ہے! میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور اس کے رہنے والوں کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی خیر کا سوال کرتا ہوں جو اس میں ہے اور میں اس کے شر سے اور اس کے رہنے والوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور ان چیزوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو اس میں ہیں۔"

98- بازار میں داخل ہونے کی دعا

209- لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (ترمذی [illegible]، صحیح ترمذی [illegible])

"اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اسے موت نہیں آتی، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

99- جانور یا سواری کے گرنے کی دعا

210- بِسْمِ اللّٰهِ (ابو داؤد [illegible]، صحیح [illegible])

"اللہ کے نام کے ساتھ"

100- مسافر کی مقیم کے لیے دعا

211- أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ

(مسند احمد [illegible]، ابن ماجہ [illegible]، صحیح ابن ماجہ [illegible])

”میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔“

101۔ مقیم کی مسافر کے لیے دعا

212۔ أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ

(مسند احمد: ۲/۷، صحیح الترمذی ۳/۱۵۵)

”میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے اعمال کے خاتموں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔“

213۔ زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوَى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ.

(صحیح الترمذی: ۳/۱۵۵)

”اللہ تعالیٰ تجھے تقویٰ کا زادِ راہ عطا فرمائے اور تیرے گناہ بخشے اور تو جہاں بھی ہو تیرے لیے نیکی میسر کرے۔“

102۔ سفر کرتے ہوئے تسبیح و تکبیر

۲۱۴۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”ہم جب اوپر چڑھتے تو تکبیر ”اللّٰهُ أَكْبَرُ“ کہتے تھے اور نیچے اترتے تو تسبیح ”سُبْحَانَ اللّٰهِ“ کہتے تھے۔“ (البخاری: ۲۹۹۳)

103۔ مسافر کی دعا جب صبح کرے

215۔ سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ.

(مسلم: ۲۷۱۸)

”ایک سننے والے نے (ہماری) اللہ کی حمد اور اس کے ہم پر اچھے انعامات کو سنا۔ اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن اور ہم پر فضل فرما۔ (ہم) آگ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے (یہ دعا کرتے ہیں)۔“

104۔ سفر وغیرہ میں جب کسی منزل پر اترے

216۔ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

(مسلم: ۲۷۰۸)

”میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔“

105۔ سفر سے واپسی کی دعا

۲۱۷۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی جنگ یا حج سے لوٹتے تو ہر بلند جگہ پر تین بار اللہ اکبر کہتے پھر یہ پڑھتے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ. وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، آئِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ. صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

(بخاری ۶۳۸۵، مسلم ۱۳۴۴)

"اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس
(ابو داؤد ۱۵۲۵، صحیح ابی داؤد ۱۳۶۳)

"اللہ اللہ میرا رب ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتا۔"

نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے نے لشکروں کو شکست دی۔"

106۔ خوش کرنے والی یا ناپسندیدہ چیز پیش آنے پر کیا کہے

۲۱۸۔ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی خوش کرنے والی چیز پیش آتی تو فرماتے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

"سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی نعمت سے اچھے کام مکمل ہوتے ہیں۔"

اور جب کوئی ایسی چیز پیش آتی جو آپ کو ناپسند ہوتی تو فرماتے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی،

ابن ماجہ (۳۸۰۳) حاکم نے اسے روایت کر کے صحیح کہا ہے۔ صحیح الجامع (۴۶۴۰)

"ہر حال میں تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔"

107۔ نبی ﷺ پر صلوٰۃ (درود) کی فضیلت

۲۱۹۔ آپ ﷺ نے فرمایا "جو شخص مجھ پر ایک دفعہ صلاۃ پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس

128. حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (بخاری ۴۵۶۳)

شیطان تو چلا جائے گا۔ یعنی یہ پڑھو

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ

(بخاری ۳۲۸۲، مسلم ۲۶۱۰)

''میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔''

111۔ رات کتوں کا بھونکنا سن کر دعا

۲۲۹۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم رات کتوں کا بھونکنا اور گدھوں کا رینکنا سنو تو ان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔''

(ابو داود ۵۱۰۳، مسند احمد ۳/۳۰۶، البانی نے اسے صحیح ابی داود میں صحیح کہا ہے۔)

112۔ اس شخص کے لیے دعا جسے تم نے برا کہا ہو (گالی دی ہو)

۲۳۰۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو دعا کرتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

(بخاری ۶۳۶۱، مسلم ۲۶۰۱۔ مسلم کے الفاظ یہ ہیں: فاجعلها له زكاة ورحمة ''اے اللہ! اسے اس کے لیے پاکیزگی اور رحمت کا ذریعہ بنا دے۔'')

''اے اللہ! جس مومن کو میں نے برا بھلا کہا ہو تو قیامت کے دن اس برا بھلا کہنے کو اس کے لیے اپنے قریب ہونے کا ذریعہ بنا دے۔''

113۔ کوئی مسلم جب کسی مسلم کی تعریف کرے تو کیا کہے؟

۲۳۱۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی نے ضرور ہی کسی کی تعریف کرنا ہو تو یہ کہے: ''میں فلاں کے متعلق ایسا گمان کرتا ہوں اور اللہ اس کا حساب لینے والا ہے اور میں کسی کو اللہ کے سامنے پاک قرار نہیں دیتا، میں فلاں کو ایسا ایسا (نیک، مخلص وغیرہ) سمجھتا ہوں۔'' یہ تعریف بھی اس وقت کرے جب خوب اچھی طرح جانتا ہو۔'' (مسلم ۳۰۰۰)

114۔ جب کسی مسلم کی تعریف کی جائے تو وہ کیا کہے؟

۲۳۲۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا يَقُولُونَ وَاغْفِرْ لِي مَا لَا يَعْلَمُونَ (وَاجْعَلْنِي خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّونَ)

(بخاری فی الأدب المفرد ۷۰۱، صحیح الأدب المفرد ۵۸۵)۔ قوسین کے درمیان الفاظ بیہقی کے شعب الایمان (۴۸۷۶) میں زائد ہیں۔

"اے اللہ! مجھے اس کے ساتھ نہ پکڑ جو وہ کہہ رہے ہیں اور میرے وہ گناہ بخش دے جو یہ لوگ نہیں جانتے اور مجھے اس سے بہتر بنا دے جو وہ گمان رکھتے ہیں۔"

115۔ حج یا عمرہ میں احرام باندھنے والا کس طرح لبیک کہے؟

233۔ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ۔ (بخاری ۱۵۴۹، مسلم ۱۱۸۴)

"حاضر ہوں اے اللہ! حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، حاضر ہوں، بے شک حمد اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور ملک (بھی) تیرے لیے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔"

116۔ حجر اسود کے پاس تکبیر

۲۳۴۔ نبی ﷺ نے اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا، جب حجر اسود کے پاس آتے تو اس کی طرف کسی چیز (چھڑی) کے ساتھ اشارہ کرتے اور کہتے اللّٰہ اکبر "اللہ سب سے بڑا ہے۔" (بخاری ۱۶۱۳)

117۔ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا

۲۳۵۔ نبی ﷺ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا کرتے تھے

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(ابوداود ۲/۱۷۹، مسند احمد ۳/۴۱۱، شرح السنة بغوی ۷/۱۲۸)

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔"

118۔ صفا اور مروہ پر ٹھہرنے کی دعا

۲۳۶۔ جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ صفا کے قریب پہنچے تو پڑھا

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ

"صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، میں اس سے ابتدا کرتا ہوں جس سے اللہ نے ابتدا کی ہے۔"

چنانچہ آپ ﷺ نے صفا سے ابتدا کی۔ اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھ لیا تو آپ نے قبلہ کی طرف منہ کیا اور فرمایا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔ (مسلم ۱۲۱۸)

”اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے نے لشکروں کو شکست دی۔“

پھر اس کے درمیان دعا کی، آپ نے تین مرتبہ اسی طرح کہا۔ ساری حدیث لمبی ہے اور اس حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ آپ ﷺ نے مروہ پر بھی اسی طرح کیا۔

119۔ یوم عرفہ (9 ذوالحجہ) کو دعا

۲۳۷۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے بہتر دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے اور

سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا ہے یہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(صحیح الترمذی ۳/۱۸۴، الصحیحۃ ۴/۶)

”اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

120۔ مشعر حرام کے پاس ذکر

۲۳۸۔ جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی ﷺ قصواء (اونٹنی) پر سوار ہوئے، یہاں تک کہ مشعر حرام (مزدلفہ) میں آئے، قبلہ کی طرف منہ کیا، اللہ سے دعا کی، اس کی تکبیر کہی، اس کی تہلیل (۱) و توحید کی، بہت روشنی ہونے تک وہیں ٹھہرے رہے، پھر سورج نکلنے سے پہلے وہاں سے روانہ ہو گئے۔

(۱) یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ کہا۔ (مسلم ۱۲۱۸)

121۔ جمروں کو کنکر مارتے وقت ہر کنکر کے ساتھ تکبیر

۲۳۹۔ رسول اللہ ﷺ تینوں جمروں کے پاس جب بھی کنکر پھینکتے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے پھر

آگے بڑھ جاتے اور ٹھہر کر قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے۔ آپ پہلے جمرے اور دوسرے جمرے کے بعد اسی طرح کرتے البتہ جمرہ عقبہ پر کنکر پھینکتے اور ہر کنکر کے ساتھ اللہ اکبر کہتے اس کے بعد پلٹ آتے اور اس کے پاس ٹھہرتے نہیں تھے۔

(بخاری ۱۷۵۲، مسلم ۱۲۹۶)

122- تعجب کے وقت اور خوش کن کام کے وقت دعا

240- سُبْحَانَ اللّٰهِ (بخاری: ۱/۱۱۵، ۲۸۳، مسلم: ۳۷۶)

"اللہ پاک ہے۔"

241- اَللّٰهُ اَكْبَرُ

(بخاری: ۱/۴۷۶، صحیح الترمذی ۲/۱۰۳، مسند احمد ۵/۲۱۸)

"اللہ سب سے بڑا ہے۔"

123- جس کے پاس خوش کرنے والی خبر آئے وہ کیا کرے

۲۴۲- نبی ﷺ کے پاس کسی ایسی بات کی خبر آتی جس سے آپ کو خوشی ہوتی تو اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لیے سجدے میں گر جاتے۔

(ابو داود ۲۷۷۴، ابن ماجہ ۱/۲۳۳، صحیح ابن ماجہ ۱/۱۵۱، ارواء الغلیل ۲/۲۲۶)

124- جو شخص اپنے جسم میں درد محسوس کرے وہ کیا کہے

اپنا ہاتھ جسم کے اس حصے پر رکھو جسے تکلیف ہے پھر کہو بِسْمِ اللّٰهِ (تین دفعہ) اور سات مرتبہ یہ کہو:

243- اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ۔ (مسلم: ۲۲۰۲)

"میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور قدرت کی پناہ پکڑتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔"

125- جو کسی چیز کو اپنی نظر لگ جانے سے ڈرے وہ کیا کہے

۲۴۴- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی شخص جب اپنے بھائی یا اپنی ذات یا اپنے مال میں سے کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے اچھی لگے تو اس کے لیے برکت کی دعا کرے، کیونکہ نظر (لگ جانا) حق ہے۔" (مسند احمد: ۴/۴۴۷، ابن ماجہ ۳۵۰۸، صحیح الجامع: ۱/۲۱۲، زاد المعاد محقق: ۴/۱۷۰)

126- گھبراہٹ کے وقت کیا کہے؟

245- لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (بخاری مع الفتح: ۶/۱۸۱، مسلم: ۴/۲۲۰۸)

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

127۔ ذبح یا نحر کرتے وقت کیا کہے؟

246۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ (اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ) اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ۔ (مسلم: ۱۹۶۶، ۱۹۶۷۔ بیہقی: ۲۸۷/۹۔ قوسین کے درمیان الفاظ بیہقی وغیرہ میں ہیں، آخری جملہ مسلم سے روایت بالمعنی ہے۔)

''اللہ کے نام کے ساتھ (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! (یہ قربانی) تیری ہی طرف سے اور تیرے ہی لیے ہے۔ اے اللہ! مجھ سے قبول فرما۔''

128۔ سرکش شیطانوں کی خفیہ تدبیروں کے توڑ کے لیے کیا کہے

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي

الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَشَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَانُ۔

(مسند احمد: ۴۱۹/۳، سند صحیح۔ ابن السنی ۶۳۷۔ مجمع الزوائد ۱۲۷/۱۰۔ الطحاوی کی تخریج الارناؤوط ۱۳۳)

''میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں جن سے کوئی نیک اور کوئی بد آگے نہیں گزر سکتا، ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا، گھڑا اور آگے پھیلایا اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان پر چڑھتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے زمین میں پھیلائی اور اس کے شر سے جو اس سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات کے وقت ہر آنے والے کے شر سے سوائے رات کو آنے والے ایسے شخص کے جو خیر کے ساتھ آنے والا ہے، اے نہایت رحم کرنے والے!''

129۔ استغفار اور توبہ

۲۴۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم! میں دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔'' (بخاری: ۶۳۰۷)

۲۴۹۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا "اے لوگو! اللہ کی طرف توبہ کرو، بے شک میں ایک دن میں اس کی طرف سو دفعہ توبہ کرتا ہوں۔" (مسلم: ۲۷۰۲)

۲۵۰۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا "جو شخص یہ کلمات کہے:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ.

(ابو داؤد: ۸۵/۲۔ حاکم رحمہ اللہ (۵۱۱/۱) اس نے اسے صحیح کہا اور ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی اور البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا۔ صحیح الترمذی: ۱۸۲/۳۔ جامع الاصول لاحادیث الرسول ﷺ: ۳۸۹/۴، ۳۹۰۔ بتحقیق الارناؤوط)

"میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔"

تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتے ہیں خواہ میدان جنگ سے بھاگا ہو۔

۲۵۱۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا "پروردگار بندے کے سب سے قریب رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے اگر تم ان لوگوں میں شامل ہو سکو جو اس وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں تو ہو جاؤ۔"

(صحیح ترمذی: ۱۸۳/۳۔ نسائی: ۲۷۹/۱۔ جامع الاصول بتحقیق الارناؤوط: ۱۴۴/۴)

۲۵۲۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا "بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدے

کی حالت میں ہوتا ہے، پس (سجدہ میں) کثرت سے دعا کرو۔" (مسلم: ۴۸۲)

۲۵۳۔ اغر مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"میرے دل پر پردہ سا آجاتا ہے اور میں اللہ سے دن میں سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔" (مسلم: ۲۷۰۲۔ ابن الاثیر نے فرمایا "پردہ سا آتے" سے مراد ہو (بھول) ہے کیونکہ آپ ہمیشہ زیادہ سے زیادہ ذکر، قربت اور مراقبہ میں رہتے، جب بعض اوقات ان میں کسی چیز سے کچھ غفلت ہو جاتی یا آپ بھول جاتے تو آپ اپنا گناہ شمار کرتے اور استغفار کی پناہ لیتے۔ دیکھیے جامع الاصول: ۳۸۶/۴)

130۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ کہنے کی چند فضیلتیں

۲۵۴۔ نبی ﷺ نے فرمایا "جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ کہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ۔ (بخاری: ۶۴۰۵۔ مسلم: ۲۶۹۱)

"اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ۔"

تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔"

۲۵۵۔ آپ ﷺ نے فرمایا "جس شخص نے دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھا:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ. لَهُ الْمُلْكُ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(بخاری ۶۴۰۹ ۔ مسلم ۲۷۰۴)

''نہیں کوئی طاقت اور نہ قوت مگر اللہ کی مدد کے ساتھ۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب کلام چار کلمات ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

''اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔''

ان میں سے جس سے ابتدا کرو تمہیں کوئی نقصان نہیں۔'' (مسلم ۲۱۳۷)

۲۶۲۔ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا مجھے کچھ کلام سکھا دیجئے جو میں کہا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہو

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے بہت زیادہ، اللہ پاک ہے جو جہانوں کا رب ہے، کوئی طاقت نہیں اور نہ کوئی قوت ہے مگر اللہ کی مدد کے ساتھ جو غالب حکمت والا ہے۔''

دیہاتی نے کہا ''یہ تو میرے رب کے لیے ہوئے، میرے لیے کیا ہے؟'' آپ نے فرمایا تم کہو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

(مسلم ۲۶۹۶ ۔ ابو داود [illegible]) نے یہ الفاظ زائد بیان کیے کہ جب دیہاتی واپس ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''یقیناً اس آدمی نے اپنے دونوں ہاتھ خیر سے بھر لیے۔''

''اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے۔''

۲۶۳۔ جب کوئی مسلمان ہوتا نبی ﷺ اسے نماز سکھاتے پھر اسے ان کلمات کے ساتھ دعا کرنے کا حکم دیتے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ وَارْحَمْنِىْ وَاهْدِنِىْ وَعَافِنِىْ وَارْزُقْنِىْ۔ (مسلم ۲٦۹٧، اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ یہ کلمات تیرے لیے تیری دنیا اور آخرت جمع کر دیں گے)

"اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے۔"

۲٦۴۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"سب سے بہتر ذکر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے اور سب سے بہتر دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہے۔"

(ترمذی ۵/٤٦٢، ابن ماجہ ۳۸۰۰، حاکم ۱/۵۰۳، حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے، دیکھیے صحیح الجامع ۱/۳٦٢)

۲٦۵۔ باقی رہنے والے نیک عمل (الباقیات الصالحات) یہ ہیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

(مسند احمد ۳/٧۵، صحیح ہے، حافظ ابن حجر نے بلوغ المرام میں اسے ابو سعید کی

روایت سے بحوالہ نسائی نقل کیا ہے اور فرمایا ہے کہ اسے ابن حبان اور حاکم نے صحیح کہا ہے)

131۔ نبی ﷺ تسبیح کیسے پڑھتے تھے؟

۲٦٦۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ ہاتھ کے ساتھ تسبیح کی گرہ باندھتے تھے (یعنی) دائیں ہاتھ کے ساتھ شمار کرتے تھے۔"

(ابوداؤد بعقبہ ۲/۸۱، ترمذی ۵/۵۲۱، صحیح الجامع ۴/۲٧١)

132۔ مختلف نیکیاں اور جامع آداب

۲٦٧۔ فرمان رسول ﷺ "جب رات کا اندھیرا چھا جائے یا فرمایا جب شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو روک لو کیونکہ شیطان اس وقت پھیلتے ہیں اور جب رات کا کچھ حصہ چلا جائے تو انھیں چھوڑ دو اور دروازے بند کر دو اور اللہ کا نام لو (بسم اللہ پڑھ کر بند کرو) کیونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھولتا اور اپنے مشکیزوں کے منہ تسمے سے بند کر دو اور اللہ کا نام لو یعنی بسم اللہ پڑھو اور اپنے برتن ڈھانپ دو اور اللہ کا نام لو یعنی بسم اللہ پڑھو خواہ ان پر کوئی چیز ہی رکھ دو اور اپنے چراغ بجھا دو۔"

(بخاری ۵٦۲۳، مسلم ۳/۲۰۱۲)

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

چند دعائیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے پڑھنے کا حکم دیا ہے

اللہ کی تعریف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا۔ (بنی اسرائیل ۱۷ : ۱۱۱)

"سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا ہے نہ کوئی اس کی بادشاہی میں شریک ہے اور نہ اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو۔"

اللہ پر توکل

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ (التوبہ ۹ : ۱۲۹)

"مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔"

هُوَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَیْهِ مَتَابِ۔ (الرعد ۱۳ : ۳۰)

"وہی میرا پروردگار ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اس پر بھروسا رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔"

ماں باپ کے لیے دعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا۔ (بنی اسرائیل ۱۷ : ۲۴)

"اے میرے پروردگار! جیسے انھوں نے بچپن میں میری پرورش کی تو بھی ان پر رحم فرما۔"

علم میں اضافہ کی دعا

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔ (طٰہٰ ۲۰ : ۱۱۴)

"اے میرے رب! مجھے اور زیادہ علم دے۔"

شیطان اور اس کے غصہ دلانے سے پناہ کی دعا

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ○ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۔

(المؤمنون ۲۳: ۹۷، ۹۸)

"اے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے پروردگار! اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں۔"

بخشش اور رحم کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۔

(المؤمنون ۲۳: ۱۱۸)

"اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔"

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔